حضرت کرماں والا شریف کی روحانی، تبلیغی اور تربیتی سرگرمیوں کا ترجمان رسالہ

رکن کونسل آف جرائد اہلسنت

ABC CERTIFIED

ماہنامہ مَجلّہ حضرت کرماں والا شریف

معاونین

محترم جناب حاجی عزیز اللہ طیّبی، عرب شریف
محترم جناب پیر حاجی عبدالرشید طیّبی، کراچی
محترم جناب پیر احسان علی طیّبی، فیصل آباد
محترم جناب صاحبزادہ پیر حافظ محمد عمر نقشبندی
محترم جناب چوہدری محمد وحید، لاہور
محترم جناب محمود اکبر گل، پتوکی
محترم جناب محبّ علی شاہ، آسٹریلیا
محترم جناب شیخ ظہور احمد، اوکاڑا
محترم جناب محمد کامل جوئیہ طیّبی، بہاولنگر

ھدیہ فی شمارہ 50 روپے
سالانہ فیس (عام ڈاک) 600 روپے

ڈاک پتہ

مجلّہ "حضرت کرماں والا" جی۔ٹی روڈ اوکاڑہ

معلومات یا شکایت کی صورت میں رابطہ
0321-4471746
info@tayyabi.com

فیضانِ کرم

اعلیٰ حضرت، گنجِ کرم
پیر سیّد محمد اسمٰعیل شاہ بخاری
حضرت کرماں والے رحمۃ اللہ علیہ

بابا جی سیّد محمد علی شاہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ

بابا جی سیّد عثمان علی شاہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ

پیر سیّد غضنفر علی شاہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ

جانشینِ گنجِ کرم، شیخ المشائخ، بابا جی
سیّد میر طیب علی شاہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ

سرپرست

مخدوم المشائخ پیر سیّد صمصام علی شاہ بخاری
پیر سیّد محمد میرام بخاری

پیر سیّد شہریار بخاری
سجادہ نشین حضرت کرماں والا شریف

چیف ایڈیٹر

محمد سمیع اللہ نوری طیّبی

ایڈیٹر

ثناءاللہ طیّبی مجددی نقشبندی

مینجر

محمد زبیر طیّبی 0300 4566517

محمد سمیع اللہ نوری پبلشرز نے آصف شکیل پرنٹرز ساہیوال روڈ اوکاڑہ سے چھپوا کر جاری کیا۔

آستانہ عالیہ حضرت کرماں والا شریف (اوکاڑا، پاکستان)

تاریخ و تعارف

اعلیٰ حضرت پیر سیّد محمد اسمٰعیل شاہ بخاری، حضرت صاحب کرماں والے رحمۃ اللہ علیہ

ولادت: **1298** ہجری، **1884** عیسوی، بمقام موضع کرموں والا ضلع فیروز پور (انڈیا)

وصال: **27** رمضان المبارک **1385** ہجری، **20** جنوری **1966** عیسوی

بمقام آستانہ عالیہ حضرت کرماں والا شریف جی۔ٹی روڈ اوکاڑا (پاکستان)

نوٹ: آپ کے وصال کے وقت درج ذیل **2** صاحبزادے بقیدِ حیات موجود تھے

آپ کے کل **5** صاحبزادے اور **2** صاحبزادیاں تھیں۔ ایک صاحبزادی اور تین صاحبزادے **1**۔سیّد عثمان علی شاہ بخاری (اوّل) ، **2**۔سیّد میر طیّب علی شاہ بخاری (اوّل) ، **3**۔سیّد غلام جیلانی شاہ بخاری بچپن میں ہی وصال کر گئے تھے۔

بابا جی سیّد محمد علی شاہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ (سجادہ نشین اوّل)

ولادت: **1922** عیسوی بمقام کرموں والا گاؤں ضلع فیروز پور (انڈیا)

وصال: **12** جون **1993** عیسوی بمقام حضرت کرماں والا شریف اوکاڑا

پیر سیّد غضنفر علی شاہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ

ولادت: **14** رجب المرجب **1376**ھ

وصال: یکم مارچ **1992** عیسوی

(اپنے والدِ گرامی سے پندرہ ماہ گیارہ دن قبل وصال فرمایا اور پانچ بیٹیاں سوگوار چھوڑیں)

بابا جی سیّد عثمان علی شاہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ

ولادت: **1929** عیسوی بمقام کرموں والا گاؤں ضلع فیروز پور (انڈیا)

وصال: **15** جولائی **1978** عیسوی بمقام حضرت کرماں والا شریف اوکاڑا

پیر سیّد صمصام علی شاہ بخاری

پیر سیّد محمد حسان بخاری

جانشینِ گنجِ کرم، شیخ المشائخ، باباجی

پیر سیّد میر طیب علی شاہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ

ولادت: **14** جنوری **1971**ء

وصال: **14** جنوری **2022**ء

پیر سیّد محمد میرام بخاری

پیر سیّد شہر یار بخاری

سجادہ نشین حضرت کرماں والا شریف (موجودہ)

پیر سیّد صمصام علی شاہ بخاری مدظلہٗ العالی

آپ حضرت کرماں والے رحمۃ اللہ علیہ کے پوتے اور بابا جی سیّد عثمان علی شاہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ کے بڑے بیٹے ہیں۔ سجادہ نشین اوّل، بابا جی سیّد محمد علی شاہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ کے وصال کے بعد آپ خود سجادہ نشین بننے کی بجائے اپنے بھائی پیر سیّد میر طیب علی شاہ بخاریؒ (سجادہ نشین ثانی) کے حق میں اُنکی دینی مساعی و خدمات کے پیشِ نظر اپنی رضامندی سے دستبردار ہو گئے۔

شیخ المشائخ باباجی پیر سیّد میر طیب علی شاہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ

آپ حضرت کرماں والے رحمۃ اللہ علیہ کے پوتے اور باباجی سیّد عثمان علی شاہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ کے چھوٹے صاحبزادے ہیں۔ سجادہ نشین اوّل، باباجی سیّد محمد علی شاہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ کے وصال کے بعد آپ کو سلسلہ عالیہ نقشبندیہ کے جملہ مشائخ بشمول سجادہ نشین آستانہ عالیہ مکان شریف، سجادہ نشین آستانہ عالیہ کوٹلہ شریف اور سجادہ نشین آستانہ عالیہ شرق پور شریف نے متفقہ طور پر سجادہ نشین دوم مقرر کرتے ہوئے دستار بندی کی۔ آپ نے روحانی سلسلہ عالیہ، دین اور عشق رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی ترویج و اشاعت کے لیے انتھک محنت فرمائی اور تقریباً ڈیڑھ سو سے زائد وابستگان کو خلافت و اجازت سے نوازا۔

پیر سیّد شہریار بخاری مدظلہٗ العالی (موجودہ سجادہ نشین)

آپ شیخ المشائخ باباجی پیر سیّد میر طیب علی شاہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ کے چھوٹے صاحبزادے ہیں۔ سالانہ عرس اولیائے حضرت کرماں والے کے موقع پر آپ کو آستانہ عالیہ حضرت کرماں والا شریف کا سجادہ نشین (سوم) مقرر کیا گیا چنانچہ آپ اپنے اجداد اور والدِ گرامی حضور شیخ المشائخ باباجی پیر سیّد میر طیب علی شاہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ کے حقیقی وارث کے طور پر روحانی سلسلہ، دین اور محبتِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی عظیم تحریک کو مزید آگے بڑھانے کے لیے شب و روز مصروفِ عمل ہیں۔

آستانہ عالیہ حضرت کرماں والا شریف کا سلسلہ تبلیغ

ایک منظّم تبلیغی سلسلہ قائم کیا گیا ہے جس کے تحت جگہ جگہ مراکز محفل میلاد اور مراکز تبلیغ و تربیت قائم ہیں جہاں مبلغین اکٹھے ہو کر تربیت حاصل کرتے ہیں اور تبلیغ کے لیے روانہ ہوتے ہیں۔ **نوٹ**: تبلیغی سلسلہ صرف دینی مقاصد کے لیے ہے اور پیر سیّد شہریار بخاری، سجادہ نشین حضرت کرماں والا شریف کسی سیاسی جماعت سے وابستہ نہیں۔

آستانہ عالیہ حضرت کرماں والا شریف کے تعلیمی منصوبہ جات

آستانہ عالیہ حضرت کرماں والا شریف اوکاڑا میں عظیم الشان ''حضرت کرماں والا یونیورسٹی'' قائم کی گئی ہے جس میں مستحق طلباء و طالبات کے لیے مفت تعلیم و تربیت کا انتظام کیا گیا ہے۔ علاوہ ازیں مختلف اسکولز اور تعلیم قرآن کے مدارس بھی علم کی روشنی پھیلانے کے لیے مصروفِ عمل ہیں۔

آستانہ عالیہ حضرت کرماں والا شریف کا سلسلہ تربیت

ہر سال رمضان المبارک میں ''روحانی و تربیتی'' اعتکاف کا اہتمام کیا جاتا ہے جس میں طعام و تربیت کا مکمل انتظام ہوتا ہے۔ سوشل میڈیا چینلز کے ذریعے بھی تبلیغ و تربیت کا باقاعدہ سلسلہ جاری ہے جبکہ حضرت کرماں والا شریف کی روحانی، دینی، تبلیغی و فلاحی سرگرمیوں کی ترجمانی کے لیے ماہانہ رسالہ ''مجلّہ حضرت کرماں والا'' باقاعدگی سے شائع کیا جاتا ہے۔

آستانہ عالیہ حضرت کرماں والا شریف کے فلاحی منصوبہ جات

مختلف شہروں میں فری ڈسپنسریز قائم ہیں۔ مستحق، یتیم بچوں اور بے سہارا، بیوہ خواتین کے لیے ماہانہ وظائف جاری کیے جاتے ہیں

آستانہ عالیہ حضرت کرماں والا شریف کا پیغام

اللہ رب العالمین محض اپنے فضل و رحم سے ہر ایک مرد و عورت مسلمان کا انجام بخیر فرماویں۔ ذکر الٰہی و شریعت کی پابندی بہر حال ضروری ہے۔ دنیا یوم چند۔ آخر کار با خداوند۔ نماز پنجگانہ کی پابندی کریں۔ شریعت کی پاسداری اور درود شریف کی کثرت کرتے رہیں۔ ہر ماہ اپنی تربیت اور دوسروں کو تبلیغ کرنے کے لیے ایک دن وقف کریں۔ ہر ماہ کم از کم ایک مرتبہ محفل میلاد منعقد کریں جس کے لیے اہتمام شرط نہیں بلکہ محبت و خلوص لازمی ہے خواہ پانی کا ایک گلاس ہی میسر آئے۔ والسلام الٰی یوم القیام

نمائندگان سے ماہنامہ مجلّہ حضرت کرماں والا حاصل کرنے کے لیے رابطہ کر سکتے ہیں۔

نمائندہ خصوصی ہارون آباد

علامہ مفتی غلام رسول طیّبی، امام وخطیب جامع مسجد بہار مدینہ 72/4R

ضلع قصور

حاجی محمد سلیم طیّبی، حاجی محمد نعیم طیّبی 03004579616/03004575616

حاجی شہزادہ محمد یونس طیّبی، بلیئر 46 چک 0300-0436175

محمد اسد علی طیّبی، مولا پور چونیاں 0300-6546847

صوفی محمد یونس طیّبی، الہ آباد چونیاں 0300-8045717

محمد رمضان قادری، اڈا ھلہ، پتوکی 0301-4892580

حاجی محمد اقبال طیّبی، چک 46 بلیئر پتوکی 0300-4113571

محمد خالد اقبال، چک ۶۶، دینا ناتھ، 0300-4502995

حاجی منیر احمد طیّبی، بلیئر چک 46، پتوکی 0301-4767704

ڈاکٹر غلام حیدر، الہ آباد روڈ، چونیاں، 0302-6544702

بھاولنگر

محمد افضال فیصل طیّبی، خادم آباد کالونی 0321-7007270

عبدالحفیظ غوری، ڈونگہ بونگہ 0306-4482397

حافظ محمد متین، منچن آباد 0301-7635322

حافظ شیر محمد طیّبی، ڈونگہ بونگہ 0306-6792786

حافظ اعجاز اکرم طیّبی، ڈاھرانوالا 0300-3590919

ماسٹر غلام مصطفیٰ، ہارون آباد، 0301-7685477

محمد کامل علی طیّبی، چک کامل پورہ، 0300-7580219

اعجاز احمد انجم ایڈووکیٹ، ڈسٹرکٹ کورٹ 0300-9582038

محمد مظہر طیّبی، پنڈ کٹی، ڈونگہ بونگہ 0301-7274918

صوفی محمد اشرف جاوید طیّبی، کرماں والا فوٹو سٹیٹ 0300-7925707

محمد علی طیّبی 0304-2856441

میلسی ، بورے والا، وھاڑی

محمد طاہر غنی، وہاڑی 0300-6875903

محمد اسحاق طیّبی، بورے والا 0323-1228445

عبدالکریم زاہد (خادم مرکز محفل میلاد ساہوکا) 0302-7994116

محمد ساجد طیّبی، چک نمبر 259، ساجد ٹاؤن 0303-7844696

محمد عمران طیّبی (منشی بھٹے والا)، 0302-7990561

حاجی محمد بشیر طیّبی، شاہد آٹوز، چونگی نمبر 5، 0334-779632

شوکت علی نقشبندی منیاری والا، اڈا ماچھی وال 0304-1065690

محمد ذوالفقار طیّبی، گگو منڈی 0307-4585243

عبدالروف (88/WB) بورے والا

گوجرہ ضلع ٹوبہ

محمد ذیشان افضل طیّبی، کوٹ عبدی خاں 0303-7076450

محمد عمیر احمد طیّبی، کچا گوجرہ 0333-7280299

ڈاکٹر مجاہد حسین طیّبی، پنسرہ روڈ گوجرہ 0306-6735363

سیالکوٹ

طیّبی اسلامک پبلک سکول، باجڑہ گڑھی، 0321-6187792

ساھیوال محمد احسان الحق طیّبی، ہڑپہ 0345-7434432

شیخوپورہ محمد صابر طیّبی نقشبندی 0305-4959415

ضلع بھاولپور

ملک سجاد حسین، انار کلی بازار حاصل پور 0305-2100054

حاجی غلام مصطفےٰ نقشبندی، منڈی یزمان 0346-8850659

چوہدری محمد سجاد طیّبی، خیر پور ٹامیوالی 0300-7850681

خانیوال

پیر میاں کاشف رشید طیّبی 0300-8400919

محمد جمیل طیّبی (میاں چنوں) 0300-4070256

لاھور

سمیع اللہ برکت طیّبی، کرماں والا بک شاپ 042-37249515

عارف والا ، پاکپتن شریف

پیر سید عزیز اللہ شاہ صاحب چک 57 ای بی 0301-7258076

ماسٹر احمد حسین جوئیہ، چک 35 ای بی 0300-6948619

محمد نصر اللہ طیّبی، چک 39 ای بی 0340-0419139

محمد طارق سرور طیّبی، چک 52 بلوچاں والا، 0300-6941366

آصف علی طیّبی، محمدی چوک، 0304-6555668

محمد امجد نمبردار، چک 50/SP 0321-6538050

جناب قاری محمد شریف 0302-4595732

راؤ محمد یونس طیّبی، چک شفیع 0304-8331497

اوکاڑہ ، بصیر پور ، دیپالپور

شیخ محمد لطف اللہ انجم نقشبندی، بصیر پور 0322-7022792

حاجی محمد عاشق طیّبی، تحصیل امیر دیپالپور 0300-7954818

حافظ محمد عثمان طیّبی 0303-5997733

حاجی محمد انور 0308-1453872

گوجرانوالا

رانا محمد عرفان طیّبی، کسیرہ بازار نزد بلال حوزری 0303-3177294

سندھ محمد نعیم طیّبی، سانگھڑ روڈ، نواب شاہ، 0300-3357443

راولپنڈی

شبیر حسین طیّبی، ایئر پورٹ ہاؤسنگ سوسائٹی 0300-5566095

فیصل آباد

ملک اشفاق احمد 0322 6233239 // پیر عبدالغفار طیّبی 0301 3201484

محمد حسنین چٹھہ 0321-6656956

فہرست مضامین

نوٹ: ادارہ کا مضمون نگار حضرات سے کلی اتفاق ضروری نہیں!

مرکزی تنظیم آستانہ عالیہ حضرت کرماں والا شریف اوکاڑا

زیر سایہ

مخدوم المشائخ حضرت پیر سیّد صمصام علی شاہ بخاری مدظلہ العالی /// پیر سیّد محمد میرام بخاری مدظلہ العالی

زیر نگرانی

پیر سیّد شہر یار شاہ بخاری مدظلہ العالی (سجادہ نشین آستانہ عالیہ حضرت کرماں والا شریف)

ضلعی تنظیم کمیٹی لاہور :: پیر ملک محمد اسلم طیّبی، پیر حاجی وارث علی طیّبی، محمد ظاہر سکھیرا طیّبی، فتح محمد طیّبی

نگران ٹاؤن ضلع لاہور ::

پیر وارث علی طیّبی	رائیونڈ روڈ	عطاء اللہ طیّبی	نشتر ٹاؤن	عدنان سکھیرا طیّبی	اقبال ٹاؤن
راجہ داؤد جاوید طیّبی	عزیز بھٹی ٹاؤن	ظاہر سکھیرا طیّبی	واہگہ ٹاؤن	ملک مدثر طیّبی	سمن آباد ٹاؤن
پیر ملک محمد اسلم طیّبی	شالیمار ٹاؤن	فتح محمد طیّبی	گلبرگ ٹاؤن	محمد اقبال بھٹی	راوی ٹاؤن
پیر غلام مرتضیٰ طیّبی	شالیمار ٹاؤن	سمیع اللہ برکت	داتا گنج بخش ٹاؤن		

ضلعی تنظیم کمیٹی بہاولنگر :: خلیفہ پیر محمد امین طیّبی

تحصیل امیران بہاولنگر ::

پیر محمد افضل باجوہ طیّبی	خادم آباد بہاولنگر	علی حسن طیّبی	ہارون آباد
محمد حنیف وٹو طیّبی	ڈونگہ بونگہ	شبیر احمد	منچن آباد
گلزار احمد طیّبی	چشتیاں شریف	محمد یوسف طیّبی	ڈھرانوالا
محمد رشید	فورٹ عباس	حاجی غلام رسول طیّبی	فورٹ عباس
شیخ محمد نصر اللہ	بہاول نگر		

ضلعی تنظیم کمیٹی پاکپتن: پیر محمد علی شاکر طیّبی، پیر جمیل احمد طیّبی، پیر حاجی عبد الودود طیّبی، ڈاکٹر شوکت سکھیرا

تحصیل امیران پاکپتن شریف ::

قاری گلزار احمد	عارف والا	محمد ارسلان	عارف والا
خلیفہ پیر ذوالفقار علی طیّبی	پاکپتن شریف		
میاں حسن علی طیّبی	نائب امیر پاکپتن شریف	معظم علی طیّبی	نائب امیر پاکپتن شریف

ضلعی تنظیم کمیٹی وہاڑی :: پیر فتح اللہ طیّبی، محمد طاہر غنی

تحصیل امیران وہاڑی ::

پیر محمد شکیل طیّبی	بورے والا	محمد لطیف طیّبی	بورے والا
محمد ریاض طیّبی	میلسی	محمد عمران	وہاڑی

تحصیل امیران اوکاڑا::

حاجی محمد عاشق طیّبی	دیپالپور	محمد نصر اللہ طیّبی	رینالہ خورد
محمد شوکت علی طیّبی	اوکاڑہ		

ضلعی تنظیم کمیٹی ساہیوال :: پیر ڈاکٹر رحمت اللہ طیّبی (چیچہ وطنی)، احسان الحق طیّبی (ساہیوال)

ضلعی تنظیم کمیٹی فیصل آباد :: ملک محمد اشفاق، محمد شکیل طیّبی، لیاقت علی جٹ

ضلعی تنظیم کمیٹی قصور :: پیر محمد حنیف طیّبی

تحصیل امیران قصور::

خلیفہ پیر بابا عیش محمد طیّبی	پتوکی	حاجی منیر احمد طیّبی	کوٹ رادھا کشن
حاجی محمد سلیم طیّبی	پتوکی	محمد امین طیّبی	قصور
پیر میاں امجد علی طیّبی	چونیاں		

ضلعی تنظیم کمیٹی سیالکوٹ :: پیر وجاہت حسین بھلی طیّبی

تحصیل امیران سیالکوٹ ::

حاجی ذوالفقار طیّبی	پسرور	محمد ارشد طیّبی	سیالکوٹ

ضلعی تنظیم کمیٹی خانیوال :: پیر میاں کاشف رشید طیّبی

تحصیل امیران خانیوال ::

طالب حسن	خانیوال	محمد قمر رضا طیّبی	میاں چنوں

''کُنتُم خَیرَ اُمَّۃٍ اُخرِجَتْ لِلنَّاسِ تَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ''

ترجمہ: یعنی تم ان سب امتوں سے بہترین امت ہو جو لوگوں میں ظاہر ہوئیں کیونکہ تم نیکی کا حکم دیتے ہو اور برائی سے منع کرتے ہو

مرکز رشد و ہدایت

سرچشمہ فیوض و برکات، منبع انوار و تجلیات

آستانہ عالیہ حضرت کرماں والا شریف اوکاڑا سے 3 روزہ

تبلیغی وفود

ہر ماہ کے دوسرے جمعہ

بعد نماز جمعہ روانگی

سال بھر میں کم از کم ایک بار ضرور شمولیت کریں
باقی گیارہ ماہ اپنے علاقے میں تبلیغ کریں

الداعی

پیر سیّد شہریار بخاری

سجادہ نشین حضرت کرماں والا شریف

شعبہ تبلیغ و تربیت آستانہ عالیہ حضرت کرماں والا شریف اوکاڑا

مڈل و میٹرک پاس طالبات کے لیے

عالمہ فاضلہ درسِ نظامی کلاسز میں

داخلہ شروع

تنظیم المدارس بورڈ سے الحاق شدہ

Like /Hazratkarmanwala
/Babajee.karmanwala

حضرت کرماں والا گرلز کالج اینڈ یونیورسٹی

آستانہ عالیہ حضرت کرماں والا شریف اوکاڑا

برائے معلومات 0321-4471746

آستانہ عالیہ حضرت کرماں والا شریف

کے خانقاہی نظام کی تاریخی روایت کے تسلسل میں
ضرورت مند، نادار
مساکین، یتیم اور مستحق افراد کیلئے

طیبیؒ لنگرخانہ

ہر سوموار لنگر کا انتظام
بوقت: عصر تا مغرب

زیر سرپرستی

بابا جی پیر سید
میر طیب علی شاہ بخاری رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ

زیر نگرانی

جگر گوشہ جانشین گنج کرم، وارث کرم، قاسم میراث گنج کرم
پیر سید شہریار بخاری
سجادہ نشین حضرت کرماں والا شریف

برائے ایصال ثواب: بابا جی پیر سید میر طیب علی شاہ بخاری کرماں والے

خادم لنگرخانہ: یونین کونسل عزیز بھٹی ٹاؤن: راجہ داؤد طیبی 0321-7888817

Hazrat

Karmanwala

Petroleum Service

Prop.

Ch. Imran Mehmood

0321-9464455, 0333-9871111

6-KM Bahawalnagar Road Minchinabad

بہاولنگر روڈ منچن آباد

آستانہ عالیہ حضرت کرماں والا شریف کی زیر سرپرستی
تعلیمی، تعمیری، فلاحی منصوبہ جات کی تکمیل کے لیے

زکوٰۃ صدقات فطرانہ
عُشر فدیہ کفارہ

کیوں کہ آپ کی دی ہوئی امداد

- کسی کا اُجڑا ہوا گھر بسا سکتی ہے
- کسی غمگین کو خوشیاں دے سکتی ہے
- کسی فاقہ کش کی بھوک مٹا سکتی ہے
- کسی محتاج کے لیے سہارا بن سکتی ہے
- کسی کے قلب میں علم کا نور بسا سکتی ہے
- کسی پریشان حال کو آسودگی بخش سکتی ہے
- کسی بے سہارا کے لیے سائباں بن سکتی ہے
- کسی غریب کے آنگن میں خوشحالی اُتار سکتی ہے

اپنے عطیات، صدقات و زکوٰۃ اس پتہ پر بذریعہ چیک یا ڈرافٹ ارسال فرمائیں۔

آستانہ عالیہ حضرت کرماں والا شریف جی۔ٹی روڈ، اوکاڑا
+92 321 4471746

مقابلہ روحانی معلومات (۳)

ماہنامہ ''مجلّہ حضرت کرماں والا'' کی طرف ہر ماہ چند آسان سوالات پوچھے جاتے ہیں اور جواب دینے والے تمام شرکاء کے **نام پرنٹ** اور آن لائن ماہنامہ ''ماہنامہ مجلّہ حضرت کرماں والا'' میں شائع کیا جاتے ہیں۔

سوال **1** :: مجدد کسے کہتے ہیں؟

سوال **2** :: حضرت صاحب کرماں والے رحمۃ اللہ علیہ رمضان شریف میں عموماً کس چیز سے روزہ افطار کرتے تھے؟

سوال **3** :: حضرت صاحب کرماں والے رحمۃ اللہ علیہ کے گاؤں کرموں والا فیروز پور انڈیا کے پردھان کا نام بتائیں؟

جوابات بمعہ نام و پتہ لکھ کر بذریعہ خط/ واٹس ایپ/ ای۔میل بھیجیں۔

واٹس ایپ نمبر: 0305-6318743

منتظمین روحانی کوئز پروگرام: محمد حماد اعوان طیّبی، مزمل حسین طیّبی

گذشتہ ماہ کے سوالات کے جواب

سوال **1** :: شیخ المشائخ بابا جی پیر سیّد میر طیب علی شاہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ کی دستار بندی سجادہ نشین کس تاریخ یا موقع پر کی گئی تھی؟

جواب :: **بابا جی سید محمد علی شاہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ کے ختم چہلم شریف کے موقع پر ۱۹۹۳ء میں**

سوال **2** :: حضرت صاحب کرماں والے رحمۃ اللہ علیہ نے علمِ غیب کے موضوع پر گفتگو فرماتے ہوئے کس پیغمبر کی طرف اشارہ کر کے فرمایا کہ علم کا کُلّہ ان کے سر پر رکھ دیا ہے؟

جواب :: حضرت آدم علیہ السلام کی طرف اشارہ تھا۔

سوال 3 :: حضرت صاحب کرماں والے رحمۃ اللہ علیہ کے پیارے بیلی ''مولوی محمد رفیق'' کس لقب سے مشہور تھے؟

جواب :: مولوی محمد رفیق صاحب کو ''مولوی سُرخا'' کہا جاتا تھا۔

سوال 4:: اِس شعر کا دوسرا مصرع کیا ہے؟ ''ہتھ وچ مالا مکر دی دھاگے لئی پرو''

جواب :: دوسرا مصرع یہ ہے: دل وچ گھنڈی پاپ دی نام جپے کی ہو

گذشتہ ماہ کے سوالات کے درست جوابات دینے والوں کے نام

اوکاڑہ: حاجی محمد انور طیبّی، حافظ عثمان طیبّی، فتح اللہ طیبّی، حق نواز طیبّی، ندیم اقبال، محمد عزیز اللہ، بابا رشید، علی احمد طیبّی، محمد لطیف، محمد دلاور طیبّی

پاکپتن شریف: ڈاکٹر شوکت علی، حاجی برکت علی، پیر اقرار شاہ، پیر جمیل احمد طیبّی، پیر محمد شاکر علی طیبّی، لیاقت علی جٹ

ساہیوال: حافظ محمد طلحہ طیبّی، پیر محمد احسان طیبّی، انعام اللہ طیبّی، اکرام اللہ طیبّی، محمد طارق طیبّی، پیر محمد شفیق طیبّی، قیصر عباس، حافظ ارسلان،

فیصل آباد: ماسٹر اللہ دتہ، وسیم اکرم طیبّی، پیر عبد الغفار طیبّی، محمد رضوان، احسان علی، حافظ ابوبکر طیبی، محمد عبد اللہ انصاری،

لاہور: حافظ محمد علی نقشبندی، حافظ محمد حمزہ، محمد اکرم،

ضلع وہاڑی: عبد الباسط طیبّی، حافظ شہباز طیبّی، غلام مصطفے، محمد اویس طیبّی، محمد طاہر

ضلع بہاولنگر: محمد احمد سہو، محمد عمران طیبّی، محمد رشید جوئیہ، کامل طیبّی، محمد بلال

ضلع خانیوال: محمد ارشد، محمد عدنان، محمد عمر، محمد ابوبکر،

ضلع سیالکوٹ: ماسٹر محمد ارشد، عظیم قادری، محمد بلال، محمد راشد،، ملک کاشف۔

اظہارِ تعزیت

قارئین سے التماس ہے کہ براہِ مہربانی فاتحہ خوانی / ایصالِ ثواب کردیں

☆ منظورِ نظر تنظیمی بیلی، متحرک مبلغ، جناب پیر شفقت علی طیّبی نقشبندی، بورے والا (خلیفہ مجاز آستانہ عالیہ حضرت کرماں والا شریف) گزشتہ دنوں علالت کے بعد قضائے الٰہی سے لاہور کے ہسپتال میں وصال فرما گئے۔ جانشینِ گنجِ کرم، پیر سیّد شہریار بخاری (سجادہ نشین حضرت کرماں والا شریف اوکاڑا) کی خصوصی تاکید اور ہدایات کے مطابق مقرر کردہ تنظیمی بیلی قبلہ پیر صاحب مرحوم رحمۃ اللہ علیہ کی دیکھ بھال اور خدمت پر مامور تھے۔ ہسپتال میں وصال کے بعد آپ کا جسدِ خاکی دربارِ عالیہ حضرت کرماں والا شریف اوکاڑا لیجایا گیا جہاں آپکی پہلی نمازِ جنازہ ادا کی گئی۔ نمازِ جنازہ میں مبلغین و تنظیمی بیلیوں کی کثیر تعداد نے شمولیت اختیار کی۔ بعدازاں آپکی دوسری مرتبہ نمازِ جنازہ بورے والا شہر کی مرکزی جنازہ گاہ میں پڑھائی گئی جس میں ضلع وہاڑی سے تعلق رکھنے والے وابستگانِ سلسلہ عالیہ حضرت کرماں والا شریف، خلفاء عظام اور تنظیمی بیلیوں کی کثیر تعداد نے شرکت اختیار کی۔ ادارہ ماہنامہ ''مجلّہ'' حضرت کرماں والا، جناب پیر شفقت علی طیّبی نقشبندی کے سانحہء ارتحال پر بیحد رنج و غم کا اظہار کرتے ہوئے آپکے لواحقین کے لیے صبر جمیل کے لیے دعا گو ہے اور جملہ متوسلین کے غم میں برابر کا شریک ہے۔

☆ فروغِ عشقِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مشن کے عظیم داعیان، مبلغین، تنظیمی بیلی اور خلفاء عظام حضرت کرماں والا شریف جناب پیر محمد جمیل احمد طیّبی اور جناب پیر شکیل احمد طیّبی (پاکپتن شریف والے) کی والدہ ماجدہ گزشتہ دنوں رضائے الٰہی سے وصال فرما گئیں۔ مرحومہ کی نمازِ جنازہ میں دربارِ عالیہ سے مرکزی تنظیم کمیٹی کے اراکین کے علاوہ ضلع پاکپتن شریف سے تعلق رکھنے والے وابستگانِ سلسلہ عالیہ حضرت کرماں والا شریف، خلفاء عظام اور تنظیمی بیلیوں کی کثیر

تعداد نے شرکت اختیار کی۔ ادارہ ماہنامہ ''مجلّہ'' حضرت کرماں والا، لواحقین کے لیے صبر جمیل اور مرحومہ کے درجات میں بلندی کے لیے دعا گو ہے۔

☆ معروف صحافی جناب ارشد شریف اعوان گذشتہ دنوں شہید کر دیئے گئے۔

☆ جناب پیر میاں کاشف رشید طیبؒی، میاں چنوں (خلیفہء مجاز حضرت کرماں والا شریف) کی چچی جان، میاں سعید احمد آئرن سٹور لکڑ منڈی میاں چنوں والے، کامران سعید، عثمان سعید، عمر سعید کی والدہ محترمہ بقضائے الٰہی وفات پا گئیں۔

☆ عبدالرحمٰن اور محمد عثمان کے والد محترم چوہدری رمضان صاحب (لاہور والے) گزشتہ دنوں وصال فرما گئے۔

☆ بیحد متحرک تنظیمی بیلی و مبلغ جناب مرید علی طیبؒی 259/EB بورے والا کے چھوٹے بھائی رضائے الٰہی سے وصال کر گئے۔

☆ جناب حافظ محمد ندیم (چھوٹے) کی والدہ محترمہ انتقال فرما گئی۔

☆ جناب رانا نعمان صاحب (ساکن حضرت کرماں والا شریف) کے والد محترم رضائے الٰہی سے گذشتہ دنوں انتقال فرما گئے۔

☆ جناب محمد ارسلان (باجڑہ گڑھی سیالکوٹ والے) رضائے الٰہی سے وفات پا گئے۔

☆ جناب راشد رحمان طیبؒی خادم حضرت کرماں والا شریف (فرید ٹاؤن بورے والا) کے والد محترم رضائے الٰہی سے وفات پا گئے۔

☆ جناب ملک محمد بوٹا اعوان کی اہلیہ اور ملک نور اللہ اعوان، ملک فتح اللہ اعوان، ملک عبید اللہ اعوان کی والدہ صاحبہ اور ملک احمد رضا اعوان کی دادی صاحبہ گذشتہ دنوں انتقال فرما گئی۔ مرحومہ کی نمازِ جنازہ بعد نماز مغرب موضع ہرپال کنگرہ روڈ سیالکوٹ میں ادا کی گئی جس میں وابستگانِ سلسلہ عالیہ حضرت کرماں والا شریف، خلفاء عظام اور تنظیمی بیلیوں کی کثیر تعداد نے شرکت اختیار کی۔

ماہنامہ ''مجلّہ حضرت کرماں والا'' میں

ایک نیا مستقل سلسلہ تحریر ''اِسرارُ الفقراء'' کے لکھاری

محبّ علی شاہ

تعارف

فقیر کو چاہیے کہ وہ فقر سے ایسی محبت کرے جیسے دولت منداپنی دولت سے محبت کرتا ہے۔حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشادفرمایا کہ فقر میرا فخر ہے۔اس حدیث میں فقر سے مراد وہ فقیری (غربت وافلاس) نہیں جو عوام میں مشہور ہے بلکہ یہاں حقیقی فقر مراد ہے جس کا مفہوم اللہ کے علاوہ کسی اور کا محتاج نہ ہونا ہے اوراس ذاتِ کریم کے علاوہ تمام لذات اور نعمتوں کا دل وجان سے ترک کردینا ہے۔یہی مقامِ فناء فی اللہ ہے۔فقیری کے انمول راز اور تشریحات کے متعلق آئندہ ماہ سے مختصر مگر جامع تحریر شامل کی جائے گی جس کے لیے جناب محبّ علی شاہ نے اپنی مصروفیات میں سے کچھ وقت دینے کی آمادگی ظاہر کی ہے۔آپ بچپن سے ہی اپنے دادا جان،صوفی منش، ولی ابن ولی حضرت باباجی رحمت علی نقشبندی رحمۃ اللہ علیہ (خلیفہ ءمجاز حضرت کرماں والے ؒ باباجی سیّد میر طیب علی شاہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ) کی زیرِنگرانی وتربیت روحانی منزلیں طے کرتے رہے۔ جناب محبّ علی شاہ نے ابتدائی تعلیم باغبانپورہ ،لاہور سے حاصل کی اور بعد ازاں آکلینڈ، نیوزی لینڈ میں مزید تعلیم حاصل کی۔آپ کو یونیورسٹی آف سڈنی کی طرف سے تحقیق پر مبنی ڈاکٹریٹ کی ڈگری کے لیے ایوارڈ سے نوازا گیا۔آپ نے انٹرنیشنل ادارہ IEEE کے لیے تحقیقی مقالے لکھے اور اِس وقت آسٹریلیا میں مقیم رہ کرعلم وروحانیت کی ترویج کے لیے کوشاں ہیں۔ادارہ ''مجلّہ حضرت کرماں والا'' جناب محبّ علی شاہ کی خدمات اورکاوشوں پر تشکر کا اظہار کرتے ہوئے خراجِ تحسین پیش کرتا ہے۔

حمدِ باری تعالیٰ

نہیں ہے کوئی بھی ہم کو ترے سوا معلوم
ہمیں تو صرف ہے اک تو ہی اے خدا معلوم

خدا کی ذات اگرچہ نہیں ہے نا معلوم
خدا ہے کیسا، کہاں ہے خدا، خدا معلوم

ہے کائنات کی رگ رگ سے صرف تو واقف
ہر ایک ذرہ کا تجھ ہی کو ہے پتہ معلوم

خدا کے ذکر سے ملتی ہے روح کو تسکین
خدا کا ذکر ہے کیا چیز! تم کو کیا معلوم

یقین تجھ پہ ہے امید بھی تجھی سے ہے
خدا نہیں ہمیں کوئی بھی دوسرا معلوم

جو خیر چاہو تو اس پر نہ غور و فکر کرو
نہ ابتدا کوئی اس کی نہ انتہاء معلوم

کرم نہ ہو اگر اس کا تو بالیقیں راغبؔ
پتہ کسی کو ہو منزل نہ راستہ معلوم

☆ افتخار راغب

نعتِ رسولِ مقبول ﷺ

کر لے تُو ، مدینے کی
آرزو مدینے کی

روشنی زمانے میں
کُو بہ کُو مدینے کی

جیتے جی رہے دل میں
جستجو مدینے کی

حاضری مقدر ہو
روبرو مدینے کی

رحمتیں برستی ہیں
چار سُو مدینے کی

میرے لب پہ رہتی ہے
گفتگو مدینے کی

برکتوں کی لہریں ہیں
آبِ جو مدینے کی

دل میں کتنی تصویریں
ہو بہو مدینے کی

☆ محمد رضا نقشبندی
طٰہٰ شریف، گلبرگ لاہور

دیدہ بینا

اُنہی کا جلوہ چمن چمن ہے

فقیر بھاگے چلے جارہے ہیں ——— مساکین دوڑے جارہے ہیں ——— ہر بھوکا پُرجوش ہے ——— درویش خوش ہورہے ہیں ——— یتیم کھلکھلا رہے ہیں ——— غم زدہ مسکرا رہے ہیں ——— سبھی حاجت مند، ضرورت مند، مصائب و آلام کے مارے مطمئن دکھائی دے رہے ہیں ——— اُٹھتے ہوئے قدم آستانۂ غوث، شیخ عبدالقادر جیلانی محبوبِ سبحانی رحمۃ اللہ علیہ کی طرف بڑھ رہے ہیں ——— یوں تو غریبوں کے ملجاء و ماویٰ، حضور غوث الاعظم رحمۃ اللہ علیہ کا لنگر شریف ہمہ وقت جاری رہتا ہے ——— **مگر آج تو چاند کی گیارہویں تاریخ** ہے ——— آج خاص دن ہے ——— **خانقاہ** کے دروازے ہر کس و ناکس کے لیے کھلے ہوئے ہیں ——— خاص دعوتِ طعام جاری ہے ——— دراصل یہ سارا انتظام واہتمام **بارھویں تاریخ** کے پیشِ **نظر** کیا جارہا ہے ——— **بارھویں تاریخ** کو ولادتِ سرتاج الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نسبت ہونے کی وجہ سے ——— ”**یادِ مصطفیٰ کریم** صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم“ منانے کا **محبوبانہ طریقہ** ہے ——— محفل میلاد سجانے کا **کریمانہ انداز** ہے ——— بس ”**گیارہویں**“ کی دعوت کا یہی **ایک امتیاز** ہے ——— اِک خلقِ کثیر فیض یاب ہوتی ہے ——— رحمتوں اور برکتوں کا اِک جہان **آباد ہوتا** ہے ——— محبتوں کے اظہار کا اپنا اِک **انداز** ہے ——— یوں تو حضور غوث الاعظم رحمۃ اللہ علیہ کے **نزدیک کھانا کھلانا بیحد افضل عمل** ہے ——— **مگر** اِس عمل کو جب

محبتِ سرکارِ مدینہ ﷺ میں گوندھا گیا ـــــ عمل مقبول ہوگیا ـــــ بارگاہِ ایزدی میں سرخرو ہوگیا ـــــ **فاذکرونی اذکرکم** کی معراج پا گیا ـــــ حضرت مولانا مفتی احمد یار خاں نعیمی رحمۃ اللہ علیہ نے لکھا ـــــ ''حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کو خواب میں سرکارِ دوجہاں ﷺ کی زیارت نصیب ہوئی ـــــ خلعتِ قبولیت کے ساتھ یہ انعام دیا گیا کہ بارھویں کی یاد منانے پر گیارھویں کی دھوم مچا دی جائے گی'' ـــــ غوث الاعظم رحمۃ اللہ علیہ کے زمانہ کو گذرے کئی صدیاں بیت گئیں ہیں ـــــ آج بھی گیارہویں کو اُسی طرح منایا جاتا ہے ـــــ جس طرح کبھی غوث الاعظم رحمۃ اللہ علیہ نے بڑی چاہتوں سے منایا تھا ـــــ اِسی لیے غوث الاعظم رحمۃ اللہ علیہ نے زبانِ ولایت سے دنیا کو پیغامِ جاں فزاء دے دیا ـــــ لوگو! اگر دیکھنا ہو کہ فی زمانہ روئے زمین پر سب سے بلند شان اللہ کا ولی کون ہے! ـــــ تو یہ دیکھو کہ سرکارِ مدینہ ﷺ سے زیادہ محبت و عشق کون کرتا ہے ـــــ کیونکہ ہر زمانہ میرے حضور ﷺ کا ہے ؎

اُنہی کی بُو مایہء سمن ہے، انہی کا جلوہ چمن چمن ہے
اُنہی سے گلشن مہک رہے ہیں، اُنہی کی رنگت گلاب میں ہے

کائنات کے دولہا ـــــ کملی والے آقا ﷺ کی محبت کا صلہ ہمیشہ غیر معمولی ہوتا ہے ـــــ غوث الاعظم رحمۃ اللہ علیہ جیسی ہستی کو ملتا ہے تو اُن کے نام سے منسوب گیارہویں کا لنگر جاری ہو جاتا ہے ـــــ ویسے بھی حضور غوث الاعظم رحمۃ اللہ علیہ کو لنگر کھلانا پسند ہی بہت زیادہ تھا ـــــ اِسی لیے خود ارشاد فرمایا: ''میں نے نیکیوں کے دفتروں کو اُلٹ پلٹ کر دیکھا تو مجھے اللہ تعالیٰ کی مخلوق کو کھانا کھلانے سے بہتر نیکی نہیں ملی'' ـــــ بہرحال لنگر میلاد شریف کا ہو یا گیارہویں شریف سے منسوب ہو ـــــ لنگر کا ہر لقمہ برکتوں اور عظمتوں سے لبریز ہوتا ہے ـــــ کچھ عرصہ قبل انگریزی زبان میں ایک کتاب شائع ہوئی ـــــ جس کا اُردو ترجمہ رضا اسلامک اکیڈمی بریلی شریف نے ''میں نے اسلام کیوں قبول کیا؟'' کے عنوان

سے شائع کیا —— کتاب کا مواد نو مسلم ڈاکٹر محمد ہارون مرحوم (سابق پروفیسر کیمبرج یونیورسٹی) کے قبولِ اسلام سے متعلق مشاہدات واثرات پر مشتمل ہے —— اُنہوں نے اپنے قبولِ اسلام کے اسباب میں سے **ایک سبب** یہ بیان کیا —— ''اسلامی مراکز میں مسلمانوں کا باہم جمع ہو کر اکٹھے **کھانا** مجھے اچھا لگا **جب** کہ عیسائیوں کے یہاں **باہم** جملہ طبقوں کو **کھلانا** معیوب ہے جو کہ طبقاتی ونسلی امتیاز ہے **کیونکہ** ان کے یہاں درجہ بندی ہے'' —— اِسی لیے حضرت صاحب کرماں والے رحمۃ اللہ علیہ کے لنگر شریف میں چار افراد **ایک** کنالی (مٹی کی بڑی پلیٹ) میں **کھانا** کھاتے ہیں —— جس کسی کے لیے ممکن ہو —— لنگر جاری کرنے کی پوری کوشش کرے —— **یاد** رہے کہ **انبیاء** وصالحین کے اعمال میں صدیوں سے **ایک بات** کارِ مشترکہ بنی ہوئی ہے —— اور وہ چیز ''لنگر'' جاری کرنا ہے —— مرشد العصر، شیخ المشائخ، جانشین گنج کرم، **بابا جی** پیر سیّد میر طیب علی شاہ بخاریؒ کے جگر گوشہ، وارثِ کرم، **پیر سیّد شہر یار بخاری** مدظلہٗ العالی —— سجادہ نشین آستانہ عالیہ حضرت کرماں والا شریف —— کی **جانب** سے ''طیّبی لنگر خانہ'' کے **اجراء** کی ترغیب اُسی سلسلہ کی **ایک کڑی** ہے —— (میرے دیرینہ رفیق، پیر شفقت علی طیّبی نقشبندی، گذشتہ ماہ رحلت فرما گئے تھے —— **قارئین** سے اُنکے درجات میں بلندی کی دعا کرنے کی خاص استدعا ہے) ——

والسلام الیٰ یوم القیام

ثناء اللہ

پیر ثناء اللہ طیّبی
مجددی نقشبندی
ایڈیٹر
ماہنامہ ''مجلّہ حضرت کرماں والا''

علامہ حافظ
محمد طلحہ رحمت طیبیؔ
چیچہ وطنی

الَّذِينَ يَنقُضُونَ عَهْدَ اللَّهِ مِن بَعْدِ مِيثَاقِهِ وَيَقْطَعُونَ مَا أَمَرَ اللَّهُ بِهِ أَن يُوصَلَ وَيُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ أُولَئِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ ○

ترجمہ: جو اللہ سے خوب پکا عہد کرنے کے بعد اس کو توڑتے ہیں اور جن چیزوں کو اللہ نے **ملانے** کا حکم دیا ہے اس کو کاٹتے ہیں اور زمین میں فساد کرتے ہیں وہی لوگ نقصان اٹھانے والے ہیں۔ (البقرۃ:۲۷)

تشریح:۔

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: جو اللہ سے خوب پکا عہد کرنے کے بعد اس کو توڑتے ہیں۔

پکے عہد کا تقاضا یہ ہے کہ اس کی رعایت اور حفاظت کی جائے۔اس عہد سے مراد وہ عہد ہے جو لوگوں کو عقل دینے کی صورت میں لیا گیا ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے اس کائنات میں اپنی ذات اور صفات پر دلائل قائم کئے ہیں اور نشانیاں رکھی ہیں اور عقل میں یہ صلاحیت رکھی ہے کہ وہ ان نشانیوں سے صاحبِ نشان تک پہنچ سکے،

اللہ رب العالمین کے عہد حسبِ ذیل ہیں۔

ا:۔ذُرّیت آدم علیہ السلام سے یہ وعدہ لیا گیا کہ اللہ تعالیٰ کی ربوبیت کا اقرار کرنا۔

۲:۔سادات انبیاء کرام علیہم السلام سے وعدہ لیا گیا کہ اس کے دین کو قائم کریں گے اور اس میں تفرقہ پیدا نہ ہو۔

۳:۔علماء کرام سے وعدہ لیا گیا کہ حق ظاہر کریں اور اسے ہرگز نہ چھپائیں۔

حکایت: حضرت مالک بن دینار رحمۃ اللہ علیہ کا چچازاد بھائی بادشاہِ وقت کا ملازم تھا اور وہ ہر وقت لوگوں کو تنگ کرتا اور ان پر ظلم کیا کرتا تھا۔ایک دفعہ وہ بیمار ہو گیا اور اس بیماری کے دوران اُس نے منت مانی اور اللہ رب العزت سے عہد کیا کہ اگر مجھے آرام آ گیا تو میں اپنی ملازمت سے مستعفی ہو جاؤں گا۔اللہ رب العالمین نے اسے شفاء دے دی لیکن اُس نے اپنا کیا ہو عہد بھلا دیا اور پہلے کی طرح ملازمت اختیار کرلی اور پہلے سے زیادہ ظلم وستم کرنے شروع کر دیے۔اب وہ پھر بیمار ہو گیا اور اُس نے دوبارہ پھر وہی نذر مانی۔اِس کے بعد وہ پھر شفاء یاب بھی ہو گیا تو ایک مرتبہ پھر اُس شخص نے اپنا کیا ہوا عہد بُھلا کر لوگوں پر پہلے سے زیادہ ظلم وستم ڈھانے شروع کر دیئے۔لیکن اب وہ پہلے سے زیادہ بیمار ہو گیا،حضرت مالک بن دینار رحمۃ اللہ علیہ اپنے چچازاد بھائی کی عیادت کیلئے تشریف لے گئے اور فرمایا،اے میرے بھائی! کچھ نذر معین مانو اور اللہ رب العالمین سے پکا وعدہ کرو کہ آئندہ میں ہرگز ظلم وستم نہیں کروں گا۔اُمید ہے کہ

اللہ تعالیٰ تجھے شفاء یاب فرمادے گا تو اُس وقت آپ کے چچازاد بھائی نے کہا کہ میں اللہ تعالیٰ سے پکا عہد کرتا ہوں کہ مجھے بیماری سے تندرستی نصیب ہو جائے تو میں ہرگز بادشاہ کی ملازمت نہیں کروں گا۔اس حالت میں ھاتف نے ندادی کہ اے مالک! ہم نے اسے بارہا آزمایا ہے، اب اسے نذر کوئی فائدہ نہیں دے گی کیونکہ یہ بہت جھوٹا ہے۔ چنانچہ وہ نوجوان اسی حالت میں مرگیا۔(بحوالہ تفسیر روح البیان)

پیارے بیلیو! اِس حکایت سے ہم پر یہ بات واضح ہوتی ہے کہ جب بھی ہم کسی جائز کام کیلئے اللہ رب العزت کے ہاں کوئی منت مانیں تو اس کو ہر حال میں پورا کریں کیونکہ درحقیقت ہم اپنے مالک سے وعدہ کر چکے ہوتے ہیں، اس لئے اگر ہم اس کو پورا نہیں کرینگے تو ہم اپنے رب کی بارگاہ میں جرم دار ثابت ہونگے۔

وَيَقْطَعُوْنَ سے مراد ہر وہ قطع ہے جس سے اللہ تعالیٰ راضی نہیں ہے۔مثلاً قطع رحمی اور مومنوں کی دوستی سے قطع اور انبیاء کرام علیہم السلام اور کتب سماویہ کے مابین فرق اور فرض جماعت کا ترک اور اسی طرح ہر بھلائی کو چھوڑ دینا اور ہر برائی کا عمل کرنا، اللہ تعالیٰ اور اس کے بندے کے درمیان قطع کر دیتا ہے۔

سرکار دو عالم ﷺ نے فرمایا کہ جب لوگ اپنا علم ظاہر اور اپنے عمل کو ضائع کریں اور زبان سے اُلفت کا اظہار اور دل میں بغض وعداوت اور قطع رحمی کریں تو اللہ تعالیٰ اُن پر لعنت بھیجتا ہے۔خدا کرے وہ کانوں سے بہرے ہوں اور آنکھوں سے اندھے ہوں۔(بحوالہ تفسیر روح البیان)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے:

کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا، تین صفات ایسی ہیں کہ وہ جس شخص میں بھی ہوں، اللہ تعالیٰ اس سے آسان حساب لے گا اور اسے اپنی رحمت سے جنت میں داخل فرمائے گا۔صحابہ کرام نے عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ کون سی صفات والوں کو؟ تو اللہ کے

پیارے محبوب کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو تجھے محروم کرے تم اُس کو **عطا** کرو، جو تم **پر** ظلم کرے تم اُس کو معاف کر دو اور جو تجھ سے (رشتہ داری اور تعلق) توڑے تم اُس کو جوڑو۔

سرکار ﷺ کے **ایک** صحابی نے عرض کیا: **یا** رسول اللہ ﷺ **! اگر** میں یہ کام کرلوں تو مجھے کیا ملے گا؟ تو اللہ کے پیارے محبوب کریم ﷺ نے فرمایا: تجھ سے حساب آسان لیا جائے گا اور تجھے اللہ تعالیٰ اپنی رحمت سے **جنت** میں داخل فرمادے گا۔

(المستدرک الحاکم **3912**)

جو شخص رشتہ داری کا لحاظ نہیں **رکھتا**، قطع رحمی کرتا ہے، اپنے رشتہ داروں کے ساتھ حسنِ سلوک کے ساتھ پیش نہیں آتا اور بات بات **پر** ان سے جھگڑا کرتا ہے تو اس شخص سے اللہ رب العالمین تو ناراضگی کا اظہار فرماتا ہی ہے، اس کے ساتھ ساتھ اُسکے پیارے حبیب **پاک** ﷺ کا **ایک** ارشاد مبارک بھی **ملاحظہ** فرمائیں۔ سرکار نبی رحمت ﷺ نے ارشاد فرمایا: میدان حشر میں (جو رشتہ داری کی **بنیاد** ہیں) عرشِ **خداوندی** پکڑ کر یہ کہے گا کہ جس نے مجھے (**دُنیا** میں) جوڑے رکھا آج اللہ تعالیٰ بھی اُسے جوڑے گا (یعنی اُس کے **انعام** و کرام کا معاملہ ہوگا) اور جس نے مجھے (**دنیا** میں) کاٹا آج اللہ تعالیٰ بھی اُسے کاٹ کر رکھ دے گا (یعنی اُس کو عذاب ہوگا)۔ بخاری شریف (**5989**)

اِس سے واضح ہوتا ہے کہ ہمیں خود بھی اپنے **قریبی** رشتہ داروں کے ساتھ صلہ رحمی اختیار کرنی چاہیے اور اس **پر** عمل کرنے کے ساتھ ساتھ ہمیں اپنے پیارے **پیر و مرشد بابا جی** حضور پیر سیّد میر طیب علی شاہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ کے بتائے ہوئے **خانقاہی نظام** کے **پانچ** ستونوں میں سے **ایک** ستون ''تبلیغ''، **پر** عمل کرتے ہوئے لوگوں کو **بتانا** اور سمجھانا چاہیے کہ اپنے **قریبی** رشتہ داروں کے ساتھ حسن سلوک کے ساتھ پیش **آئیں**، نرمی روئی اختیار کریں، صلہ رحمی کرتے ہوئے قطع رحمی سے احتراز کریں۔

علامہ مفتی، غلام رسول طیّبی

امام وخطیب جامع مسجد بہارِ مدینہ چک نمبر 72/4.R ھارون آباد

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کسی شخص کا اپنے گھر میں **نماز** پڑھنا **ایک نماز** ہے اور محلّہ کی مسجد میں **نماز** پڑھنا پچیس **نمازوں** کے **برابر** ہے اور جامع مسجد میں **نماز** پڑھنا **پانچ** سو**نمازوں** کے **برابر** ہے اور میری مسجد میں **نماز** پڑھنا پچاس ہزار **نمازوں** کے **برابر** ہے اور مسجد حرام میں **نماز** پڑھنا **ایک** لاکھ**نمازوں** کے **برابر** ہے۔(بحوالہ ابن ماجہ)

امام عبدالرزاق بن ہمام متوفی ۲۱۱ھ **روایت** کرتے ہیں ، حضرت عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جس شخص نے **بیت اللہ** کا طواف کیا اور دو رکعت **نماز** پڑھی اور سوائے نیکی کے اور کوئی **بات** نہ کی تو اس کو**ایک** غلام آزاد کرنے کا **اجر** ملے گا۔امام محمد بن اسماعیل بخاری **روایت** بیان کرتے ہیں، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فتحِ مکہ کے دن ارشاد فرمایا کہ اس شہر کو اللہ تعالیٰ نے حرم قرار دیا ہے لہذا اس کے کانٹوں کو

(بھی) نہیں کاٹا جائے گا نہ اس کے جانوروں کو بھگایا جائے گا اور نہ اعلان کرنے والے کے علاوہ کوئی شخص اس کی گری ہوئی چیز اٹھائے گا۔ (صحیح بخاری) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ اگر لوگ ایک سال تک اس بیت کی زیارت نہ کریں تو وہ بارش سے محروم ہو جائیں گے، سلیمان بن یسار بیان کرتے ہیں کہ حضرت کعب سے بیت المقدس کے متعلق سوال کیا گیا تو انہوں نے اسکی فضیلت کے متعلق احادیث بیان فرمائیں۔ شام کے ایک آدمی نے اُن سے کہا، اے ابوعباس! آپ بیت المقدس کا بہت ذکر کرتے ہیں اور بیت اللہ کا اتنا ذکر نہیں کرتے، کعب نے کہا کہ اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں کعب کی جان ہے، اللہ تعالیٰ نے تمام روئے زمین پر اس بیت سے افضل کوئی بیت پیدا نہیں کیا، اس کی ایک زبان ہے، دو ہونٹ ہیں اور وہ ان سے کلام کرتے ہے اور اس کا ایک دل ہے جس سے وہ تعقل کرتا ہے، یہ سن کر ابوحفص نام کے ایک شخص نے کہا، کیا پتھر کلام کرتا ہے! کعب نے کہا اس ذات کی قسم جس کے قبضہ ءقدرت میں میری جان ہے، کعبہ نے اپنے رب سے یہ شکایت کی کہ میری زیارت کرنے والے اور میری طرف آنے والے کم ہو گئے تو اللہ تعالیٰ نے کعبہ کی طرف وحی نازل کی کہ ایسے بندے بھیجوں گا جو رات کو جاگ کر سجدے کریں گے۔ (المصنف) حضرت ابن عباسِ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ ہر روز کعبہ کے گرد ایک سو بیس رحمتیں نازل فرماتا ہے، ساٹھ رحمتیں کعبہ کے طواف کرنے والوں کے لیے، چالیس اعتکاف کرنے والوں کے لیے اور بیس کعبہ کو دیکھنے والوں کے لیے۔

ادارہ ماہنامہ ”مجلّہ حضرت کرماں والا“ کی جانب سے

جناب علامہ مفتی غلام رسول طیّبی

امام وخطیب جامع مسجد بہارِ مدینہ چک نمبر 72/4.R ھارون آباد

کو نمائندہ خصوصی بننے پر مبارک باد پیش کی جاتی ہے

منقبت

حضور غوث الاعظم، محبوب سبحانی

شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ

ہر وقت میرے سامنے بغداد ہے میراں
یہ دل تیری یادوں ہی سے آباد ہے میراں

ایسا نہ ہوا تو نہ کبھی آیا مدد کو
جس نے بھی کہا چاہیے امداد ہے میراں

ڈوبے ہوئے بیڑوں کو لگاتے ہو کنارے
ڈوبا ہوں بچا لو میری فریاد ہے میراں

میں نے تو پکارا ہی نہیں اور کسی کو
تجھ کو ہی مصیبت میں کیا یاد ہے میراں

جس شہر سے ڈھارس ہے بڑی سارے جہاں کو
وہ شہر مبارک تیرا بغداد ہے میراں

رہتا ہے تصور میں فقط غوث الاعظمؒ
ہر چیز گیا بھول فقط یاد ہے میراں

انوار اُترتے ہیں شب و روز یہاں پر
کیا خوب منور تیرا بغداد ہے میراں

جس دن سے غلامی میں تیری نصرؔ ہے آیا
اُس دن سے ہر اِک غم سے یہ آزاد ہے میراں

☆ نصراللہ بھلی

☆ محمد یٰسین قصوری نقشبندی

غوث الاعظم رحمۃ اللہ علیہ

آپ ۴۷۰ھ بمطابق ۱۰۷۸ء میں ”گیلان“ نامی بستی جو بغداد شریف سے سات دن کی مسافت پر واقع ہے، میں سادات گھرانے میں پیدا ہوئے۔اس نسبت سے آپ کو گیلانی کہا جاتا ہے۔

آپ کا اسم گرامی عبدالقادر جبکہ غوث الثقلین،غوث اعظم اور محی الدین القاب ہیں۔آپ نجیب الطرفین سیّد ہیں۔والد گرامی کی طرف سے حسنی اور والدہ ماجدہ کی طرف سے حسینی سید ہیں۔حضور غوث الاعظم رضی اللہ عنہ کے القاب میں سے ایک ”محی الدین“(دین کو زندہ کرنیوالا ہے)اس لقب کے بارے آپ سے دریافت کیا گیا تو آپ نے جواباً فرمایا: کہ میں ۵۱۱ھ میں اپنی سیاحت سے واپس بغداد شریف پہنچا تو میرا گزر ایسے شخص کے پاس سے ہوا جو ضعیف الجسم اور نحیف البدن تھا،اس نے مجھے سلام کیا،میں نے اس کے قریب جانے کے بعد سلام کا جواب دیا اور اسے اٹھا کر بٹھا دیا۔دیکھتے ہی دیکھتے وہ موٹا تازہ اور قوی الجسم ہو گیا۔اس نے مجھ سے مخاطب ہو کر کہا: کیا آپ مجھے جانتے ہیں؟ میں نے نفی میں جواب دیا۔اس نے بتایا میں ”دین“ ہوں، مرنے کے قریب پہنچ چکا تھا،اللہ تعالیٰ نے آپ کے سبب مجھے زندہ کر دیا ہے۔بعد ازاں میں بغداد کی جامع مسجد میں گیا تو ایک شیخ نے مجھ سے ملاقات کی اور ”محی الدین“ کہہ کر مجھ سے مخاطب ہوا۔اس کے بعد ہر طرف سے آنے والے لوگ ”محی الدین“ کہہ کر پکارنے لگے حالانکہ اس سے قبل کسی نے اس لقب سے نہیں پکارا تھا۔

شیخ کی اس گفتگو سے بھی آپ کی عظمت اور مادرزاد ولی اللہ ہونے پر روشنی پڑتی ہے۔علاوہ ازیں اس بارے یہ واقعہ بھی خواص وعوام میں مشہور ہے کہ جس سال حضور غوث اعظم رضی اللہ عنہ کی ولادت باسعادت ہوئی سب لوگوں کے ہاں لڑکے پیدا ہوئے اور کسی ایک کے ہاں بھی لڑکی تولد نہیں ہوئی۔قدرت نے آپ کی برکت سے خوشیاں بانٹیں۔پیدا ہونے والے بچوں کی تعداد ایک ہزار تھی جو سب کے سب حضرت کے فیض سے علماء،اقطاب اور اولیاء بنے۔

آپ کا مزار پرانوار عراق کے مشہور شہر بغداد میں مرجع خلائق ہے،جہاں ہمہ وقت قرآن خوانی کا سلسلہ جاری رہتا ہے اور زائرین کی کثیر تعداد کسب فیوض وبرکات کے لیے موجود رہتی ہے''گیارھویں شریف'' کے نام سے ہر اسلامی مہینے کی دس تاریخ کو عالم اسلام میں آپ کا عرس مبارک منعقد ہوتا ہے اور ہر سال ربیع الثانی کے مہینے میں دنیا بھر میں آپ کا بڑا عرس مبارک منایا جاتا ہے۔

حضور غوث اعظم رحمۃ اللہ علیہ کے ارشادات عالیہ کا احاطہ کرنا دشوار ہے تاہم ان میں سے چند ارشادات بطور تبرک سطور ذیل میں پیش کیے جاتے ہیں:

☆ میں نے دوزخ کے داروغہ سے دریافت کیا کہ تیرے پاس میرے مریدین میں سے بھی کوئی ہے؟ تو اس نے جواب دیا:نہیں۔

☆ خدا تعالیٰ کے جلال کی قسم میرا دست شفقت مریدوں پر اس طرح ہے جس طرح آسمان زمین پر چھایا ہوا ہے۔

☆ اگر میرا مرید عالی مرتبہ نہ بھی ہو تو کوئی مضائقہ نہیں کیونکہ مجھے اللہ تعالیٰ کے حضور عالی مرتبہ حاصل ہے،میں قسم کھا کر کہتا ہوں جب تک میرے مریدین میرے ساتھ جنت میں نہیں جائیں گے تو میں اس وقت تک ایک قدم بھی نہیں اٹھاؤں گا۔

☆ پرہیز گار مریدین میرے لئے ہیں اور گناہگاروں کے لیے میں ہوں۔

☆ جس شخص میں بارہ اوصاف نہ ہوں وہ ولایت کی مسند پر بطورت سجادہ نشین ہرگز نہیں ہو

سکتا، وہ بارہ اوصاف یہ ہیں: دو اوصاف اللہ تعالیٰ سے سیکھے(۱) عیب پوشی اور(۲) رحم دلی دو اوصاف حضور پرنور ﷺ سے سیکھے(۱) شفقت اور (۲) رفاقت، دو اوصاف حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے سیکھے(۱) صداقت، اور(۲) راست گوئی، دو اوصاف حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے سیکھے(۱) نیکی کا حکم دینا، اور(۲) برائی سے روکنا، دو اوصاف حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے سیکھے(۱) دوسروں کو کھانا کھلانا، اور (۲) شب بیداری، دو اوصاف حضرت علی رضی اللہ عنہ سے سیکھے(۱) علم و فضل، اور(۲) شجاعت و بہادری۔

☆ مقتداء بننے کا وہ شخص حقدار ہے جو علوم شرعیہ میں مہارت تامہ رکھتا ہو اور اصطلاحات صوفیاء سے مکمل طور پر آگاہ ہو۔

☆ اللہ تعالیٰ کے ہو جاؤ جیسے اولیاء کرام تھے تاکہ اللہ تعالیٰ کی رحمتیں تمہاری ہو جائیں۔

☆ دین مصطفیٰ ﷺ کی دیواریں گر رہی ہیں، بنیادیں بکھر رہی ہیں، اے زمین والو! جو منہدم ہو چکا ہے اسے مضبوط کریں اور جو گر چکا ہے اسے بحال کریں۔

☆ اسم اعظم ''اللہ'' ہے بشرطیکہ اللہ کہتے وقت تمہارے دل میں اس کے سوا کوئی نہ ہو۔

☆ جب تو اپنی والدہ کے پیٹ میں تھا تو تجھے کس نے طعام دیا؟ تجھے اپنی ذات پر اعتماد ہے، تجھے مخلوق، درہم و دینار، بیع و شراء اور بادشاہ وقت پر بھروسہ ہے، تو جس پر اعتماد کرتا ہے، وہ تیرا خدا ہے، تو جس سے ڈرتا ہے اور جس سے امید لگاتا ہے، وہ تیرا خدا ہے۔

☆ جو شخص حضور انور ﷺ کی پیروی نہیں کرتا، ایک ہاتھ میں آپ کی شریعت اور دوسرے ہاتھ میں قرآن نہیں پکڑتا، اس کی رسائی اللہ تعالیٰ کی بارگاہ تک نہیں ہو سکتی، وہ تباہ و برباد ہو جائے گا۔

☆ علم چھلکا ہے اور عمل مغز، چھلکے کی حفاظت مغز کے تحفظ کے لیے کی جاتی ہے اور مغز کا تحفظ تیل کے حصول کے لیے کیا جاتا ہے۔

☆ اے ایمان والے! پہلے فرائض ادا کر بعد میں سنتیں پڑھ پھر نوافل میں مشغول ہو فرائض کی

ادائیگی کے بغیر نوافل میں مصروف ہونا بیوقوفی ہے۔

☆ جو شخص خود کو میری طرف منسوب کرے اور مجھ سے عقیدت و محبت رکھے تو **خدا** تعالیٰ اسے قبول فرمائے گا اور اس **پر** رحمت فرمائے گا، **اگر** چہ اس کا طریق **مکروہ** ہو، اسے توبہ کی توفیق **عطا** فرمائے گا، ایسا شخص میرے مریدین میں سے ہے اور اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے وعدہ فرما لیا ہے کہ میرے مریدوں، سلسلہ والوں، میرے طریق کا اتباع کرنیوالوں اور میرے عقیدتمندوں کو **جنت** میں داخل فرمائے گا۔

☆ قیامت **تک** اپنی مریدین کے حوالے سے اس **بات** کی ذمہ داری لی ہے کہ ہر **ایک** کی موت توبہ **پر** آئے گی۔

☆ **جب** تو جاہل، منافق، اور خواہش کے **تابع** شیخ (پیر) کی صحبت اختیار کرے گا تو وہ تیرے مقابلے میں **نفس** کا مددگار ہوگا۔

☆ مشائخ (پیروں) کی صحبت **دنیا** کے لیے نہیں بلکہ **آخرت** کے لیے اختیار کی جاتی ہے۔

☆ دین چار چیزوں کے **سبب برباد** ہوتا ہے (۱) علم **پر** عمل نہ کرنا (۲) لاعلمی سے عمل کرنا (۳) جو چیز معلوم نہیں اس کے سیکھنے سے **گریز** کرنا اور (۴) دوسروں کو حصول علم سے روکنا۔

☆ علم اور عمل کی تلاش میں اتنا چل کہ چلنے کی طاقت ختم ہو جائے اور چلتے چلتے **ٹانگیں** جواب دے جائیں۔

☆ اللہ والوں (پیروں) کا کام سخاوت اور مخلوق کی **راحت** کا سامان مہیا کرنا ہے۔

☆ اے خواتین و**حضرات**! تم میں سے جس کے **پاس** ذرہ برابر اخلاص، ذرہ **برابر** تقویٰ اور ذرہ برابر بھی شکر ہوا، اس کو فلاح نصیب ہوئی۔

☆ ولی اللہ کی پہچان یہی ہے کہ وہ تمام احوال میں اپنے **پروردگار** کا **تابع** فرمان ہوتا ہے۔

☆ اے **بیٹے**: اپنے دل کو حلال رزق کے ذریعے صاف کر تجھے معرفت الٰہیہ حاصل ہو جائے گی، تو اپنے لقمے کو، اپنے لباس اور دل کو پاک و صاف کر تجھے صفائی مل جائے گی۔

مُرشِد کی یادیں

حضور شیخ المشائخ، فخر و نازِ گنجِ کرم، جانشینِ گنجِ کرم، اِمام و پیشوائے سلسلہ عالیہ طیّبیہ

بابا جی سیّد میر طیّب علی شاہ بخاری

بابا جی حضرت کرماں والے رحمۃ اللہ علیہ

یادیں بہتی ہوئی موجوں جیسی ہوتی ہیں۔ جس طرح یکے بعد دیگرے لہریں بنتی اور سفر کرتی ہیں، اِسی طرح یادیں بھی بنتی، اُبھرتی، بلند ہوتی اور مسلسل رواں رہتی ہیں۔ یادوں میں پاکیزگی جب اپنی انتہاء کو چھونے لگتی ہے تو اللہ والوں کی باتیں ہماری یادوں میں تازہ ہوجاتی ہیں۔ اُسی تازگی سے سرشار کچھ لفظ ذہن میں چھلک رہے ہیں۔ تو پھر چلیے! اِس تحریر سے ہم حضور شیخ المشائخ علیہ الرحمۃ کی یادیں تازہ کرتے ہیں اور اپنے ایمان کو عظیم روحانیت سے روشن و منور کرتے ہیں۔

از قلم

ثناء اللہ طیّبی

مجددی نقشبندی

وجاہت، جمال، خوبی، لطافت، کمال اور حسن کا **بانکپن اگر کوئی وجود رکھتا تو یقیناً**

حضور شیخ المشائخ **بابا** جی رحمۃ اللہ علیہ کے وجودِ مسعود کا پَرتو، عکس **یا** سایہ **ہوتا**۔ زیادہ **تر** لوگوں کو **زندگی** میں **ایک بار** موقع ملتا ہے کہ وہ دولہا **بنتے** ہیں، سجتے اور سنورتے ہیں، **مرکزِ** نگاہ بن جاتے ہیں اور اُس وقت وجاہت و جمال بھی اُن **پر** صدقے واری ہوتے ہیں **مگر** حضور شیخ المشائخ **بابا** جی رحمۃ اللہ علیہ کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے ایسا دولہا **بنایا** تھا جن کی شان و**شوکت وقت** گذرنے کے ساتھ ساتھ زیادہ ہوتی چلی گئی اور ایسا کیوں نہ **ہوتا**؟ حضور شیخ المشائخ **بابا** جی رحمۃ اللہ علیہ کا تعلق بھی تو کائنات کے دولہا، نبیوں کے سرتاج اور سرکارِ مدینہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے خون مبارک سے تھا۔ حضور شیخ المشائخ رحمۃ اللہ علیہ نسلِ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھی تو ہیں۔

حضور شیخ المشائخ **بابا** جی رحمۃ اللہ علیہ کی دعوتِ ولیمہ میں شر**کت** کرنے والے ہزارہا لوگوں میں اَن گنت آستانوں کے سجادہ نشین حضرات **بالخصوص** سجادہ نشین آستانہ عالیہ مکان شریف، سجادہ نشین آستانہ عالیہ کوٹلہ شریف اور سجادہ نشین آستانہ عالیہ شرق پور شریف، اولیائے حضرت کرماں والے ؒ کے وابستگان، سیاسی و سماجی شعبہ ہائے **زندگی** سے تعلق **رکھنے** والے لوگ اور بیشمار غرباء و مساکین بھی شامل تھے۔ اُس دن عمدہ و بہترین کھانے ہر **ایک** کے لیے عام تھے۔ قرب و جوار میں رہنے والے عام لوگ، دیہاتی اور یہاں **تک** کہ شادیوں **پر** از خود پہنچ جانے والے ہمہ قسم لوگ بھی خوشی کے اُس موقع **پر** دعوتِ طعام، **انعام** و اکرام اور رحمتوں سے سیر ہونے کے لیے اُمڈ آئے تھے۔ دربار شریف، گلیوں اور گھروں کو بھی انتہائی تُزک و اِحتشام سے سجایا **گیا** تھا۔

حضور شیخ المشائخ **بابا** جی رحمۃ اللہ علیہ کی شادی مبارک آستانہ عالیہ حضرت کیلیا نوالا شریف کے عظیم خاندان اور گھرانے کے ہاں ہوئی تھی جبکہ حضرت کیلیا نوالا شریف کے سجادہ نشین حضرت پیر سیّد **محمد** باقر علی شاہ بخاری کیلانی رحمۃ اللہ علیہ حضور شیخ المشائخ **بابا** جی رحمۃ اللہ علیہ کے ماموں جان اور سُسر بھی تھے اِس لیے اُن کے ہمراہ حضرت کیلیا نوالا شریف کے جملہ سادات، پیر صاحبان اور کافی قابلِ ذکر تعداد میں وابستگان بھی دعوتِ ولیمہ میں شامل ہوئے تھے۔ حضور

شیخ المشائخ بابا جی رحمۃ اللہ علیہ کی شادی میں اِس بات کا خاص خیال رکھا گیا تھا کہ خوشی و مسرت کے اِس موقع کے پس پردہ کسی بھی قسم کا کوئی ایسا کام ہرگز نہ ہونے پائے کہ جس کی وجہ سے شریعت کی خلاف ورزی ہو یا لوگوں کے لیے کسی غلط مثال کا باعث بنے چنانچہ سادگی کا عنصر ہر پہلو سے نمایاں رہا۔ ساتھ ہی ساتھ ایسا ہرگز نہیں تھا کہ خوشی و مسرت کے اِس موقع پر کسی قسم کی کوئی کمی رہ گئی تھی بلکہ حقیقت تو یہ ہے کہ ہر انساں خوش تھا، پورا جہاں خوش تھا بلکہ حضرت کرماں والا شریف کی زمیں اور آسماں بھی خوشی سے پھولے نہ سما رہے تھے۔

دعوتِ ولیمہ کے دوران پنڈال سے باہر چند لوگ کھڑے ہوئے تھے جن کے حلیہ سے ہی پتہ چلتا تھا کہ وہ دراصل بھانڈ ہیں۔ نئی نسل نے شاید یہ اصطلاح سُنی تو ہو گی لیکن بھانڈوں سے ان کا واسطہ شاید ہی پڑا ہو۔ پنجابی معاشرے کے اندر پرانے وقتوں میں، شادی، بیاہ یا کسی بھی خوشی کی تقریب کے موقع پر دو، تین یا چار افراد پر مشتمل گروہ کی شکل میں اپنی جگت بازی، چرب زبانی اور طنز و مزاح کے فن کو استعمال کرتے ہوئے محفل کشت و زعفران بنانے والے ہر فرد کو بھانڈ کہا جاتا تھا۔ چونکہ بھانڈ زیادہ تعلیم حاصل نہیں کرتے تھے لہذا عین احتمال ہوتا تھا کہ وہ ادب کی حدود و قیود کا خیال نہیں رکھ پائیں گے چنانچہ دیکھ بھال پر مامور بیلی نے اُن کو وہیں روک کر رکھا ہوا تھا۔ بالآخر کافی دیر گذر جانے کے بعد اُن کا داؤ لگ گیا اور وہ پنڈال میں داخل ہو گئے اور سیدھا اسٹیج کے قریب چلے گئے جہاں اُنہوں نے حضرت صاحب کیلیانوالے رحمۃ اللہ علیہ کو متوجہ کر کے آپس میں مکالمہ شروع کر دیا اور کہنے لگے کہ آج ہم حضرت صاحب سے تعویز لے کر جائیں گے، دوسرے نے پوچھا وہ کس لیے؟ تو پہلا کہنے لگا، بھائی وہ اِس لیے کہ ہمیں بھوک نہ لگے کیوں کہ ہم نے تو ابھی تک کھانا نہیں کھایا۔ حضرت صاحب کیلیانوالے رحمۃ اللہ علیہ یہ مکالمہ سن کر زیرِ لب مسکرائے اور ایک بیلی کو ارشاد فرمایا کہ اُنہیں رقم بھی دی جائے اور اُنکا خیال رکھتے ہوئے بٹھا کر پیٹ بھر کر کھانا کھلایا جائے۔

حضور شیخ المشائخ بابا جی رحمۃ اللہ علیہ کی شادی کے موقع پر خوشی و جشن منانے کا سلسلہ کئی

دن تک جاری رہا۔عمدہ و بہترین کھانے پکتے رہے اور لوگ پیٹ بھر کر کھاتے رہے۔ویسے یہ بات بھی قابلِ ذکر ہے کہ اُن ایام میں تو شادی کے سلسلہ میں کھانے کھائے کھلائے جا رہے تھے مگر حضرت صاحب کرماں والے رحمۃ اللہ علیہ کا لنگر خانہ تو شب و روز آباد رہتا تھا اور خاص و عام بلا رُکاوٹ لنگر شریف کھانے کے لیے آتے تھے۔

حضور شیخ المشائخ بابا جی رحمۃ اللہ علیہ بذاتِ خود بھی لنگر شریف کھانے، کھلانے اور لنگر شریف کا انتظام کرنے کے حوالے سے بہت زیادہ دلچسپی رکھتے تھے۔کوئی بھی تقریب ہوتی یا موقع ملتا تو خصوصی اہتمام کے ساتھ لنگر شریف پکانے کی تلقین فرمایا کرتے تھے۔پھر محفل، اجتماع یا تقریب کے دوران بذاتِ خود یہ اعلان ارشاد فرمایا کرتے تھے کہ ”سب بیلی لنگر شریف ضرور کھا کر جائیں چاہے ایک نوالہ ہی کیوں نہ ہو!“۔

اعلیٰ حضرت گنج کرم حضرت صاحب کرماں والے رحمۃ اللہ علیہ کی رہائش والی پرانی حویلی میں گیٹ کے بالکل ساتھ ہی ایک طویل برآمدہ تھا جس میں لنگر شریف کھلانے کا انتظام ہوتا۔حویلی کا گیٹ عمدہ قسم کی لکڑی کے ۲ پَٹ یا کواڑ پر مشتمل اور تقریباً ۱۵ سے ۲۰ فٹ اُونچا جب کہ اندازاً ۱۰ فٹ کے لگ بھگ چوڑا تھا۔دروازے کے دونوں پَٹ کی لکڑی کی موٹائی تقریباً ۴ سے ۵ انچ تک تھی۔گیٹ کھولنے کے لیے پوری قوت لگانی پڑتی تھی تاہم ایک پَٹ میں چھوٹا دروازہ (تقریباً پانچ فٹ لمبا اور دو فٹ چوڑا) بھی بنا ہوا تھا جو زیادہ تر کھلا رہتا۔اسی دروازے سے لوگوں کا آنا جانا سارا دن لگا رہتا جو کسی بھی وقت لنگر خانہ میں آ کر کھانا کھا سکتے تھے۔لنگر شریف کا سلسلہ صرف عصر سے مغرب کے دوران موقوف کیا جاتا باقی پورا دن جاری رہتا۔

حضور شیخ المشائخ بابا جی رحمۃ اللہ علیہ کی عادتِ مبارکہ تھی کہ آپ زیادہ تر وقت لنگر شریف والے برآمدہ کے تقریباً سامنے قائم پرانی طرزِ تعمیر والے کمرے میں تشریف فرما رہتے تھے۔اِنہی کمروں میں حضرت صاحب کرماں والے رحمۃ اللہ علیہ اور آپ کے ابا جان سیّد الاولیاء بابا جی پیر سیّد عثمان علی شاہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ بھی تشریف فرما ہوا کرتے تھے۔جب کسی وقت حضور شیخ

المشائخ رحمۃ اللہ علیہ کا دل چاہتا تو لنگر شریف منگوالیا جاتا اور آپ بڑی رغبت و چاہت کے ساتھ لنگر شریف تناول فرماتے۔ آپ لنگر خانہ/ برآمدہ والی جگہ پر اِس وجہ سے زیادہ تشریف نہیں لاتے تھے کہ بیلی آپکے احترام و جھجک کی وجہ سے آرام و تسلی کے ساتھ لنگر شریف نہیں کھا سکیں گے چنانچہ اُن کی آسانی کا خیال رکھتے ہوئے لنگر شریف اپنے پاس منگوا لیتے۔

حضور شیخ المشائخ **بابا** جی رحمۃ اللہ علیہ جس نہج اور **انداز** کے ساتھ اپنے **خدام**، بیلی اور وابستگان کی محبت اور **سہولت** کا خیال فرمایا کرتے، وہ یقیناً **با** کمال بھی تھا اور بے مثال بھی تھا۔ عمومی طور **پر بابا** جی سرکار رحمۃ اللہ علیہ **غریب**، مسکین اور کمزور بیلیوں کی طرف زیادہ اِل تفات، توجہ، **عنایت**، شفقت اور مہربانی فرمایا کرتے تھے۔ اُمراء کے ساتھ بھی شفقت ہوتی **مگر** اُس میں احتیاط کا عنصر بھی غالب رہتا۔ آپ نے کئی مرتبہ مختلف محافل کے دوران اپنے **جدِ** امجد حضرت صاحب کرماں والے رحمۃ اللہ علیہ سے منسوب **ایک** واقعہ **سنایا** جس سے پتہ چلتا کہ آپ کس قسم کی فکر کو پسند فرماتے تھے۔ آپ نے ارشاد فرمایا کہ ”**ایک** مرتبہ حضرت صاحب کرماں والے رحمۃ اللہ علیہ کی **خدمتِ** اقدس میں **ایک** چوہدری صاحب **بغرضِ ملاقات** آئے اور سلسلہ عالیہ کے **طریقہ** کے مطابق چوہدری صاحب کے لیے لنگر شریف کا اہتمام کیا **گیا**۔ چوہدری صاحب سے استفسار کیا **گیا** کہ کیا آپ کے ساتھ اور کوئی بھی ہے؟ تو چوہدری صاحب نے جواب دیا کہ جی، **باہر** میرا کمّی (یعنی کام کاج کرنے والا **ملازم**) بیٹھا ہوا ہے، **مگر** اُسے لنگر شریف میرے ساتھ نہ دیں بلکہ **باہر** ہی دے دیں **کیونکہ** ہم اپنے کمّی کو ساتھ بٹھا کر نہیں کھلاتے۔ یعنی چوہدری نے ظاہر کیا کہ وہ میرے ساتھ کھانا اِس لیے نہیں کھا سکتا **کیونکہ** وہ (کمّی) **ملازم** ہے اور میں اُس کا مالک چوہدری ہوں۔ حضرت صاحب کرماں والے رحمۃ اللہ علیہ نے **جب** یہ **بات** سُنی تو آپ نے بیلی/ خادم سے ارشاد **فرمایا**، اچھا جی! اُس کمّی کو بھی یہاں ہی **بلائیں**، چوہدری صاحب الگ کھانا کھالیں گے اور میں اُس کمّی کے ساتھ لنگر شریف کھالوں گا کیوں کہ وہ چوہدری صاحب کا کمّی ہے اور میں حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا کمّی ہوں تو ہم دونوں کمّی اکٹھے لنگر شریف کھالیں گے۔“

حضور شیخ المشائخ بابا جی رحمۃ اللہ علیہ نے میلاد شریف اور اعراس کی کئی محافل میں بھی یہ واقعہ سُنایا تا کہ سب کو اپنی اصلاح کا موقع مل سکے۔

لنگر شریف کے کھانے میں عموماً زیادہ شوربے والی چنے کی دال، آلو شوربہ، آلو گاجر اور کدو شریف شوربہ کا سالن پکایا جاتا تھا۔ سالن کے ساتھ بَھٹ پر پکائی ہوئی دیسی گندم کے اَن چھنے آٹے کی روٹی ہوتی۔ یہ بات طے شدہ ہے کہ جن لوگوں نے لنگر شریف کا دال شوربے والا سالن چکھا ہے، اُن کے ذہنوں سے اُس سالن کے ذائقے کی تاثیر کبھی مٹتی نہیں۔ خاص طور پر سالن کا شوربہ ذائقے میں بہت ہی اعلیٰ ہوتا۔ ظاہری طور پر ذائقہ اور معیار کے تناظر میں لنگر شریف جتنا زیادہ کمال رکھتا تھا، اُس سے کہیں زیادہ روحانی اور باطنی فوائد، فیوضات، برکتوں اور رحمتوں سے پُر ہوتا۔

لنگر شریف میں ہر جمعرات کو گڑ والے میٹھے چاول پکائے جاتے جن پر بعد نمازِ مغرب ختم شریف پڑھا جاتا اور پھر کھانے کے لیے تقسیم کیے جاتے تھے۔ دیسی گڑ والے چاول ایسی خوشبو اور لذت سے لبریز ہوتے کہ بیان سے باہر ہے۔ یوں محسوس ہوتا کہ جیسے جیسے چاول کھائے جاتے، باطن وقلب سے ہر قسم کی تلخی، کدورت، کڑواہٹ اور کینہ بھی ڈھل کر ختم ہو جاتا اور دل ایسی عظیم مٹھاس سے بھر جاتے جو حصولِ فیض و روحانیت کے لیے از حد ضروری ہوتی ہے۔ حضرت کرماں والا شریف کے لنگر میں ہر جمعرات کو گڑ والے چاول پکنے کا سلسلہ بھی کئی دہائیوں سے جاری وساری رہا۔

حضور شیخ المشائخ بابا جی رحمۃ اللہ علیہ کی خصوصی توجہات میں یہ بات اولین اہمیت کی حامل تھی کہ بالخصوص حضرت صاحب کرماں والے رحمۃ اللہ علیہ کے زمانہء مبارک سے رائج طریقے اور اسباق لازم طور پر جاری وساری رہیں جبکہ بالعموم اولیائے نقشبند کی تفویض کردہ تعلیمات کا بھی مکمل دھیان رکھا جائے۔ آپ رحمۃ اللہ علیہ کی خواہش ہوتی کہ حضرت صاحب کرماں والے رحمۃ اللہ علیہ کے جاری کردہ طریقہ ہائے مبارک کے اجراء میں کسی قسم کا کوئی ناغہ یا لاپرواہی نہ کی

جائے۔یہی وجہ ہے کہ حضرت کرماں والا شریف میں ''**گیار**ہویں شریف'' کا اہتمام بھی مکمل **پا**بندی اور اہتمام سے کیا جا**تا**۔حالات خواہ جیسے بھی ہوں **مگر گیار**ہویں شریف کی کھیر پکنا، ختم شریف دلوا**نا** اور لنگر شریف میں کھیر تقسیم کر**نا ایک** مصدقہ معمول بن **گیا** تھا۔

حضرت صا**حب** کرماں والے رحمۃ اللہ علیہ کے زمانہء مبارک سے ہی **گیار**ہویں شریف کا سلسلہ جاری وساری تھا۔

لنگر شریف میں **اگر** ''لسی'' کا ذکر نہ کیا جائے **تو** شا**ید با**ت ادھوری رہ جائے گی کیو**نکہ** ''دہی کی لسی'' سنہ ۸۰ اور سنہ ۹۰ کی دہائی میں صبح **نا**شتے کے **وقت ایک** لازم وملزوم شے ہوا کرتی تھی۔مٹی کے **بڑ**ے پیالے میں ٹھنڈی اور گاڑھی لسی **بذاتِ**خود **ایک** بھرپور **نا**شتے کا مکمل سامان کرتی تھی۔علی الصبح لسی کے **بر**تن **اند**رونِ خانہ سے **با**ہر لنگر شریف میں آ جاتے تھے اور درویش، بیلی اور حاضرین کی تواضع کی جاتی۔حضرت صا**حب** کرماں والے رحمۃ اللہ علیہ کی **خدمتِ** اقدس میں حاضری دینے والے بیشمار لوگوں کو ''لسی'' کا پیالہ بھر کر **پینے** کے لیے ارشاد ہوا کر**تا** تھا اور لسی **پینے** کے بعد وہ اپنے **اند**ر حیرت انگیز تبد**یلی** **محسوس** کرتے تھے۔اکثر لوگوں کو بیماری کی شدت کی وجہ سے ڈاکٹر صاحبان کی طرف سے بتا**یا** جا**تا** کہ اِس کا کوئی علاج نہیں ہے جبکہ وہی لوگ حضرت صا**حب** کرماں والے رحمۃ اللہ علیہ کی **خدمتِ** اقدس میں حاضری دیتے اور پھر لسی **پیتے** تو بیماری کا **نا**م ونشان مٹ جا**تا**۔اِس ضمن میں حضرت صا**حب** کرماں والے رحمۃ اللہ علیہ کی کئی کرامات اور واقعات کتابوں میں مذکور ہیں۔

حضور شیخ المشائخ **بابا** جی رحمۃ اللہ علیہ لنگر شریف پکانے، کھلانے، انتظام کرنے اور لنگر جاری کرنے والوں کے ساتھ خاص طور **پر** محبت فرماتے۔حضرت کرماں والا شریف میں **جب** لوگوں کی کثیر تعداد موجود ہوتی **یا** کوئی **بڑا** اجتماع انعقاد **پذیر** ہو**تا** تو **بابا** جی سرکار رحمۃ اللہ علیہ **بذاتِ**خود لنگر شریف کی تیاری کے **با**رے میں معلومات لیا کرتے۔آپ کئی کئی مرتبہ لنگر شریف کی تیاری کے مراحل خود دیکھنے اور جائزہ **لینے** کے لیے تشریف لے جاتے اور پھر **خدمت پر** معمور بیلیوں

اور **خدام** کو ڈھیروں دعا**ئیں** دیتے کیوں کہ لنگر شریف کا کام **بابا** جی سرکار رحمۃ اللہ علیہ کا **پسندیدہ** تھا اور یقیناً بزرگوں کی طرف سے بھی اِس **پر زیادہ تا**کید و تلقین کے اشارے موجود تھے۔

گیارہویں والے سرکار، حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی، غوث الاعظم دستگیر رحمۃ اللہ علیہ نے تو یوں ارشاد فر**مایا**، ”میں نے نیکیوں کے دفتروں کو اُلٹ **پلٹ** کر دیکھا تو مجھے اللہ تعالیٰ کی مخلوق کو کھا**نا** کھلانے سے بہتر نیکی نہیں ملی“

اِسی طرح **ایک** دوسری جگہ **پر** حضرت **غوثِ** اعظم رحمۃ اللہ علیہ کا فرمان ملتا ہے جس میں آپ نے تمنا کا اظہار فر**مایا** کہ ”کاش میں اللہ تعالیٰ کی تمام مخلوق کو کھانا کھلا**تا**“

حضور شیخ المشائخ **بابا** جی رحمۃ اللہ علیہ بھی کئی مرتبہ حضرت کرماں والا شریف میں منعقد ہونے والی محافل اور اجتماعات میں کچھ اسی طرح لنگر شریف کھلانے کے متعلق اپنی رغبت، چاہت، دلداری اور محبت کا اظہار کیا کرتے۔ آپ **فر**ماتے، ”بیلیو! لنگر شریف ضرور کھا کر جانا، یہ آپ **سب** کی مجھ **پر** مہربانی ہوگی کہ آپ یہاں آتے ہیں اور لنگر شریف کھاتے ہیں ورنہ مجھے آپ کے گھروں **تک** لنگر شریف پہنچانا **پڑ تا**۔“

حضور شیخ المشائخ **بابا** جی رحمۃ اللہ علیہ جس قدر محبت اپنے دادا جان حضرت صاحب کرماں والے رحمۃ اللہ علیہ کے **خدمت گزاران**، اپنے بیلیوں اور سلسلہ عالیہ کے وابستگان سے فرمایا کرتے تھے، اُس محبت کو ماپنا، تولنا **یا** اُس کا **اندازہ** لگانا بہت مشکل ہے۔ اولاً تو حضور شیخ المشائخ رحمۃ اللہ علیہ بہت ہی کم **مریدین یا** وابستگانِ سلسلہ کے گھر تشریف لے جاتے تھے کیوں کہ آپ رحمۃ اللہ علیہ کسی کو تکلفات کے آزار و آزمائش میں ڈالنے سے بہت زیادہ احتراز فرماتے۔ **بصورتِ دیگر** اطلاع **دیکر** ہی تشریف لے جاتے۔ مجھے بہت اچھی طرح یاد ہے کہ **ایک** مرتبہ میں گھر **پر** موجود تھا جبکہ والدِ گرامی، **بڑے** بھائی جان محمد سمیع اللہ نوری صاحب اور **دیگر** اپنے اپنے کام کاج کے سلسلہ میں **با**ہر گئے ہوئے تھے۔ میری عمر اتنی زیادہ نہیں تھی **مگر** لوگوں کی **شناخت** کرنے کی حد **تک** ہو چکی تھی۔ گھر کی ڈور بیل بجی تو میں نے دروازے **پر** جا کر دیکھا۔ قبلہ پیر حاجی محمد شفیق احمد طیبی

باہر کھڑے ہوئے تھے، مجھے دیکھتے ہی شفقت اور پیار کے ساتھ مسکرائے اور سلام میں پہل کی اور پھر پوچھا کہ آپ کے ابو جی گھر پر ہیں؟ میں نے سلام کا جواب دے کر بتایا کہ نہیں گھر میں تو کوئی بھی نہیں ہے۔ حاجی صاحب یہ سن کر کہنے لگے کہ اچھا ٹھیک ہے، جب وہ گھر واپس آئیں تو میرا بتانا کہ محمد شفیق آیا تھا۔ کچھ ادب اور کچھ گھبراہٹ کے ماتحت میں قبلہ حاجی صاحب کو بیٹھنے کے لیے بھی عرض نہ کر پایا اور وہ تیز تیز قدموں سے واپس چل پڑے۔ میں نے جب اُن کو اِس طرح جلدی سے واپس جاتے ہوئے دیکھا تو میں بھی دبے پاؤں اُن کے پیچھے بھاگ کھڑا ہوا۔ دیپال پور میں ہمارے گھر سے باہر مرکزی سڑک تک پہنچنے کے لیے دو گلیاں باہر نکلنا پڑتا تھا۔ جب تک قبلہ حاجی محمد شفیق احمد صاحب باہر مرکزی سڑک پر پہنچے تو میں بھی اُن کے پیچھے کچھ فاصلے پر اُن کو دیکھ رہا تھا۔ سڑک پر کھڑی ہوئی کار میں جب حاجی صاحب بیٹھے تو میری نظر کار کے اندر پڑی اور بابا جی سرکار رحمۃ اللہ علیہ بذاتِ خود موجود تھے، یہ دیکھ کر میرے اوسان ہی خطا ہو گئے اور میں دست بوسی کے لیے بھاگ اُٹھا مگر کار چل پڑی اور تیزی سے روانہ ہوگئی۔ والد صاحب گھر آئے تو میں نے اُن کو یہ بات تفصیلاً بتائی، اُن کو بھی تاسف ہوا کہ کاش گھر پر ہی ہوتا تو حضور بابا جی رحمۃ اللہ علیہ کی زیارت وخدمت کا موقع ملتا۔ مجھے کئی سال کے بعد بڑے ہونے پر احساس ہوا کہ حضور شیخ المشائخ بابا جی رحمۃ اللہ علیہ نے اُس وقت پہلے اِس بات کا پتہ کروایا کہ گھر پر ''سیکرٹری صاحب'' موجود ہیں تو جائیں ورنہ گھر والوں کو امتحان و مشقت میں ڈالنا ٹھیک نہیں اور سفر کر کے آنے کے باوجود آپ رحمۃ اللہ علیہ نے رُکنا، ٹھہرنا یا بیٹھنا گوارا نہیں فرمایا۔ شاید یہ ایک چھوٹی سی بات ہو مگر جن کے نزدیک دوسروں کے چھوٹے چھوٹے احساسات بھی بہت بڑی اہمیت رکھتے ہوں، وہی تو اللہ کے پسندیدہ اور پیارے ہوتے ہیں اور حضور شیخ المشائخ بابا جی رحمۃ اللہ علیہ کے بارے میں جس قدر غور و فکر کرتے جائیں، نئی نئی فکریں، احساس و شفقت کے کمال عظمت نشان اور اللہ کی رحمتوں کا نچھاور ہونا صاف دکھائی دینے لگتا ہے۔

اللھم صل علی محمد النبی الامی وعلی الہ وسلم تسلیما

فضائل درود شریف

درود پاک کے بے شمار فوائد ہیں جن میں سے کچھ فضائل کتبِ احادیث اور بزرگان دین کی کتابوں سے چن کر پیش کیے گئے ہیں تا کہ احباب کا شوق وذوق زیادہ ہو اور اس لازوال دولت سے اپنی اپنی جھولیاں بھرلیں۔

☆۔**ایک** دفعہ درود پڑھنے والے کے **نامہ** اعمال میں دس نیکیاں لکھی جاتی ہیں۔ دس **گناہ** معاف کر دیئے جاتے ہیں دس درجات **بلند** اور دس دفعہ رحمت کی **نظر** سے دیکھا جاتا ہے۔(**ترمذی** شریف، صفحہ ۶۴ جلد اوّل)

☆۔درود پڑھنے والے کے لیے فرشتے بخشش اور رحمت کی دعا**ئیں** کرتے ہیں۔ درود پاک **گناہوں** کا کفارہ ہے اور **باطن** کی صفائی کا ذریعہ ہے۔(القول البدیع صفحہ ۱۰۳)

☆۔**ایک بار** درودِ **پاک** پڑھنے کا ثواب **ایک قیراط** ہے جو اُحد پہاڑ جتنا ہے۔(القول البدیع)

☆۔درودِ **پاک** پڑھنے والے کے **دنیا** و **آخرت** کے تمام کام خود اللہ تعالیٰ اپنے ذمے **لے لیتا** ہے۔(القول البدیع صفحہ ۱۱۹)

☆۔درودِ **پاک** پڑھنے والے کا ثواب غلام کو آزاد کر دینے سے بھی زیادہ **افضل** ہے۔

☆۔**قیامت** میں حضور پُرنور صلی اللہ علیہ وسلم درودِ **پاک** پڑھنے والے کے ایمان کی گواہی دیں گے۔

☆۔درود پڑھنے والا **قیامت** کی تکلیفوں اور حساب کتاب سے جلد فارغ کر دیا جائے گا۔

☆۔درود پڑھنے والے کے لیے حضور ﷺ کی سفارش **واجب** ہو جاتی ہے۔(القول البدیع)

☆۔درود پاک پڑھنے والے کی **پیشانی پر لکھ دیا جاتا ھے** کہ یہ **نفاق** اور جہنم کی آگ سے **نجات پا گیا**۔(القول البدیع صفحہ ۱۰۳، الترغیب ۲/۴۹۵)

☆۔درودِ پاک پڑھنے والے کو **قیامت** کے دن عرش الٰہی کے سائے میں جگہ ملے گی جس کے علاوہ کوئی اور سایہ نہ ہوگا۔(القول البدیع صفحہ ۱۲۳، سعادۃ الدارین ۶۳)

☆۔درودِ پاک پڑھنے والے کی نیکیوں کا پلڑا زیادہ وزنی ہوگا۔(سعادۃ الدارین صفحہ ۹۳)

☆۔درودِ پاک پڑھنے والے کو **حوض کوثر کا پانی** پلایا جائے گا جس کے بعد کبھی پیاس نہ لگے گی۔(کشف الغمہ ۲۷۱، شفاء شریف ۲/۷۴، القول البدیع صفحہ ۱۲۳، ۴۳)

☆۔درودِ پاک پڑھنے والے کو **قیامت** میں اور پُلِ صراط **پر** عظیم الشان نور **عطا** ہوگا جسکے **باعث** پل صراط آسانی سے **پار** کرے گا۔(دلائل الخیرات صفحہ ۹)

☆۔درودِ پاک پڑھنے والا مرنے سے **پہلے جنت** میں اپنا **محل** دیکھ لے گا اور بے شمار حوریں **عطا** کی جائیں گی۔(القول البدیع صفحہ ۱۲۶، سعادۃ الدارین صفحہ ۵۸، دلائل الخیرات صفحہ ۱۰)

☆۔درودِ پاک پڑھنے سے مال میں **برکت** ہوتی ہے اور **تنگدستی و غریبی** دور ہو جاتی ہے۔(القول البدیع صفحہ ۱۲۹، سعادۃ الدارین صفحہ ۶۳، دلائل الخیرات صفحہ ۱۴)

☆۔درودِ پاک پڑھنے سے حضور نبی کریم ﷺ کی **زیارت** ہوتی ہے۔(کشف الغمہ ۱/۲۶۹، القول البدیع صفحہ ۴۳)

☆۔درودِ پاک پڑھنے والے کی دعا قبول ہوتی ہے اور دشمنوں **پر** فتح حاصل ہوتی ہے۔(ترمذی، مشکوٰۃ ۸۷، سعادۃ الدارین ۷۳)

☆۔**موت** کی تکلیف میں آسانی اور حضور ﷺ کا **دیدار** نصیب **ہوتا** ہے۔

☆۔درودِ پاک پڑھنے والے کے ساتھ حضور پُرنور ﷺ خود مصافحہ **فرمائیں** گے۔

☆۔پیارے نبی کریم، روف الرحیم ﷺ درودِ پاک پڑھنے والے سے محبت کرتے ہیں اور

اسکے لیے دعا اور استغفار کرتے ہیں۔(بحوالہ آبِ کوثر)

☆۔درودِ پاک پڑھنے والے کا نام اور اسکے والد کا نام حضور ﷺ کی بارگاہ میں پیش کیا جاتا ہے کہ آپکا فلاں امتی جو کہ فلاں کا بیٹا ہے، اُس نے درود بھیجا ہے۔

☆۔یہ ساری نفلی عبادتوں سے افضل ہے، یہ جنت کا راستہ اور فتوحات کی چابی ہے۔(نزہتہ الناظرین،صفحہ۳۲)

☆۔درودِ پاک گناہوں کو یوں مٹا دیتا ہے جیسے پانی آگ کو بجھا دیتا ہے۔(فرمانِ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ)

☆۔درود وسلام کی کثرت کے باعث بندہ اولیاء کرام کی جماعت میں شامل ہو جاتا ہے۔(آبِ کوثر)

☆۔ درود پاک پڑھ کر جس کو بخشا جائے اسے بھی نفع دیتا ہے۔

☆۔ درودِ پاک ہی اسمِ اعظم ہے۔(حضرت کرماں والے رحمۃ اللہ علیہ)

☆۔ درودِ پاک پڑھنے والے کا گناہ فرشتے تین دن تک نہیں لکھتے۔(جذب القلوب)

☆۔ بروزِ قیامت لوگوں میں سے میرے قریب تر وہ ہوگا جس نے دنیا میں مجھ پر زیادہ درودِ پاک پڑھا ہوگا۔(جامع ترمذی جلد ا صفحہ ۲۴)

☆۔ جس نے مجھ پر ایک مرتبہ درودِ پاک پڑھا، اللہ تعالیٰ اُس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے اور اُس کے نامہءاعمال میں دس نیکیاں لکھتا ہے۔(جامع ترمذی، جلد ا صفحہ ۲۴)

☆۔ مسلمان جب تک مجھ پر درودِ پاک پڑھتا رہتا ہے، فرشتے اُس پر رحمتیں بھیجتے رہتے ہیں، اب بندے کی مرضی ہے کم پڑھے یا زیادہ۔(سنن ابنِ ماجہ ص ۶۵)

☆۔ جس نے مجھ پر ایک مرتبہ درودِ پاک پڑھا، اللہ تعالیٰ اُس پر دس رحمتیں نازل فرماتا ہے، اُس کے دس گناہ مٹاتا ہے، دس درجات بلند فرماتا ہے۔(سنن النساء ج ا ص ۱۹۱)

☆۔ جس نے مجھ پر 100 مرتبہ درودِ پاک پڑھا، اللہ تعالیٰ اُس کی دونوں آنکھوں کے درمیان لکھ دیتا ہے کہ یہ نِفاق اور جہنم کی آگ سے آزاد ہے اور اُسے بروزِ قیامت شہداء کے

ساتھ رکھے گا۔(مجمع الزوائد ج ۱۰ ص ۳۵۳)

☆۔ جو مجھ پر **ایک** دن میں **ایک** ہزار بار درودِ پاک پڑھے گا وہ اُس وقت **تک** نہیں مرے گا جب کہ **جنت** میں اپنا مقام نہ دیکھ لے۔(الترغیب والترہیب ج ۲ ص ۳۲۸)

☆۔ جس نے مجھ پر **10** مرتبہ صبح اور **10** مرتبہ شام درودِ پاک پڑھا، اُسے قیامت کے دن میری **شفاعت** ملے گی۔(مجمع الزوائد ج ۱۰ ص ۱۶۳)

☆۔ اے لوگو! بے شک **بروزِ قیامت** اس کی دہشت وحساب وکتاب سے جلد **نجات** پانے والا شخص وہ ہوگا جس نے تم میں سے مجھ پر **دنیا** کے **اندر** بکثرت درودِ پاک پڑھا ہوگا۔(فردوس الاخبار ج ۵ ص ۳۷۵)

☆۔ مجھ پر کثرت سے درودِ پاک پڑھو، بے شک تمہارا مجھ پر درودِ پاک پڑھنا تمہارے **گناہوں** کے لیے مغفرت ہے۔(الجامع الصغیر ص ۸۷ رقم الحدیث ۱۴۰۶)

☆۔ جو مجھ پر **ایک** درود شریف پڑھتا ہے، اللہ تعالیٰ اُس کے لیے **ایک** قیراط **اجر** لکھتا ہے اور قیراط اُحد پہاڑ جتنا ہے۔(مصنف عبدالرزاق ج ۱ ص ۵۱)

☆۔ جسے یہ پسند ہو کہ اللہ جلشانہٗ کی **بارگاہ** میں پیش ہوتے وقت اللہ کریم عزوجل اُس سے راضی ہو، اُسے چاہیے کہ مجھ پر کثرت سے درودِ پاک پڑھے۔(فردوس الاخبار ج ۴ ص ۱۸۳)

☆۔ جو مجھ پر دن میں سو مرتبہ درودِ پاک پڑھے گا، اللہ عزوجل اُس کی سو حاجات پوری فرمائے گا۔ان میں سے تیس **دنیا** میں اور ستر آخرت کی۔(کنز العمال ج ۱ ص ۲۵۵)

☆۔ جس نے یہ کہا، **جَزَی اللّٰہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا ھُوَ اَھْلُہٗ** ستر فرشتے **ایک** دن **تک** اس کے لیے نیکیاں لکھتے رہیں گے۔(طبرانی کبیر ج ۱۱ ص ۱۶۵)

☆۔ **شبِ** جمعہ اور **بروزِ** جمعہ (یعنی جمعرات کے غروبِ آفتاب سے لے کر جمعہ کا سورج ڈوبنے **تک**) مجھ پر درودِ پاک کی کثرت کرلیا کرو، جو ایسا کرے گا قیامت کے دن میں اُس کا شفیع وگواہ بنوں گا۔(الجامع الصغیر ص ۱۷)

☆۔ **جب** جمعرات کا دن آتا ہے، اللہ تعالیٰ فرشتوں کو بھیجتا ہے جن کے پاس چاندی کے کاغذ

اور سونے کے قلم ہوتے ہیں، وہ لکھتے ہیں کہ کون یومِ جمعرات اور شبِ جمعہ مجھ پر کثرت سے درودِ پاک پڑھتا ہے۔ (کنزل العمال ج ۱ص ۲۵۰)

☆۔ مجھ پر درودِ پاک پڑھنا پل صراط پر نور ہے۔ جو بروزِ جمعہ مجھ پر ۸۰ مرتبہ درودِ پاک پڑھے ،اُس کے ۸۰ سال کے گناہ معاف ہو جائیں گے۔ (الجامع الصغیر ۳۲۰ رقم الحدیث ۱۹۱)

☆۔ جو شخص بروزِ جمعہ مجھ پر 100 مرتبہ درودِ پاک پڑھے، جب وہ قیامت کے روز آئے گا تو اُس کے ساتھ ایک ایسا نور ہو گا کہ اگر وہ ساری مخلوق میں تقسیم کر دیا جائے تو سب کو کفایت کرے۔ (حِلیۃ الاقلیاء ج ۸ص ۴۹ رقم الحدیث ۱۳۴۱)

☆۔ جس نے مجھ پر بروزِ جمعہ 200 مرتبہ درودِ پاک پڑھا، اُس کے 200 سال کے گناہ معاف ہوں گے۔ (کنزل العمال ج ۱ص ۲۵۶)

☆ حضرت اُبی بن کعب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کیا: یا رسول اللہ (صلی اللہ علیک وسلم)! میں آپ پر کثرت سے درودِ پاک پڑھتا ہوں (یا کثرت سے پڑھنا چاہتا ہوں) تو کتنا پڑھوں؟ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جتنا تیرا جی چاہے! میں نے عرض کیا: (باقی وظائف میں سے) کیا چوتھا حصہ درودِ پاک پڑھ لیا کروں؟ تو فرمایا: جتنا تیرا جی چاہے لیکن اگر اس سے بھی زیادہ کرے تو تیرے لیے بہتر ہے۔ میں نے عرض کیا: (باقی وظائف میں سے) کیا آدھا حصہ درودِ پاک پڑھ لیا کروں؟ تو فرمایا: جتنا تیرا جی چاہے لیکن اگر اس سے بھی زیادہ کرے تو تیرے لیے بہتر ہے۔ میں نے عرض کیا: پھر (باقی وظائف میں سے) کیا تین چوتھائی حصے درودِ پاک پڑھ لیا کروں؟ تو فرمایا: جتنا تیرا جی چاہے لیکن اگر اس سے بھی زیادہ کرے تو تیرے لیے اور بہتر ہے۔ میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ (صلی اللہ علیک وسلم)! کیا میں سارا وقت ہی درودِ پاک پڑھ لیا کروں؟ یہ سن کر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر تو ایسا کرے تو تیری ساری فکروں کی کفایت کی جائے گی اور تیرے گناہ بخش دیئے جائیں گے۔ (ترمذی شریف، مشکوٰۃ)

محمد شہباز طیّبی نقشبندی

خلیفہء مجاز شیخ المشائخ بابا جی سیّد میر طیب علی شاہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ

منظورِ **نظر**، درویش ء کامل، فناء فی **الشیخ**

پیر شفقت علی طیّبی نقشبندی رح

○○○○○○○○○○○○○○

آپ کا شمار سلسلہ عالیہ نقشبندیہ طیّبیہ کے عظیم پیشواء و بزرگ، زینت الاولیاء، فخر الاولیاء، سید الاولیاء، جگر گوشہء گنجِ کرم، شیخ المشائخ **بابا** جی حضور پیر سیّد میر طیب علی شاہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ کے **تربیت یافتہ** خلفاء **عظام** میں ہوتا ہے۔آپ خلفاء کرام میں **ایک** روشن ستارے کی طرح چمکتے تھے۔تمام خلفاء کرام سے یکساں عقیدت ومحبت رکھنا اور ادب واحترام کرنا آپ کا شعار اور طبیعت میں حد درجہ سرایت **تھا**۔ ہمیشہ **دیگر** خلفاء کرام کا **نام** ادب ومحبت سے **لیتے** اور باقی بیلیوں کو بھی اُن کی تعظیم کرنے کا درس دیتے۔سالانہ محفل میلاد پاک اور عرس مبارک کے اشتہارات میں اپنا نام خلفاء کرام کے **ناموں** سے **پہلے** نہ لکھواتے۔ شیخ المشائخ **بابا** جی حضور پیر سیّد میر طیب علی شاہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ کے سلسلہ عالیہ میں شامل بیلیوں سے بے حد پیار اور کمال شفقت فرماتے۔ **ایک** ادنیٰ خادم کی حیثیت سے میری پیر صاحب کے ساتھ رفاقت تقریباً سولہ (16) سال پر محیط ہے۔کئی مرتبہ اُن**کی** زندگی کے **شب** و روز قریب سے دیکھنا نصیب ہوا اور اس طویل عرصہ میں **بابا** جی حضور پیر سیّد میر طیب علی شاہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ کے محبوب مشن فروغِ عشق مصطفیٰ کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور **ناموس** رسالت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خوشبو گھر گھر بکھیرنے کے

دوران قبلہ پیر صاحب کی صحبت میسر آئی۔ پیر طریقت پیر شفقت علی طیبی نقشبندی رحمۃ اللہ علیہ کی شخصیت کی خصوصیات کی ایک طویل فہرست ہے جن میں سے چند پر روشنی ڈالتا ہوں۔

کیفیتِ قربِ الٰہی

آپ کی طبیعت میں اِک کمال مستانہ وار دیوانگی پائی جاتی تھی۔ پرانے مکان کی نچلی منزل میں رات کے پہرا کیلے چلے جاتے اور اندھیرے میں ہی ذکر الٰہی میں مشغول ہو جاتے۔ نینداور بیداری دونوں حالتوں میں اُن کا قلب ذکرِ الٰہی سے جاری رہتا۔ کئی مرتبہ ان کے قرب میں بیٹھ کر مشاہدہ کیا۔ فرماتے کہ طالب کو ایسے ذکر الٰہی کرنا چاہیے کہ اپنے کانوں کو بھی خبر نہ ہو۔ مجھ فقیر کی تربیت فرماتے ہوئے معرفتِ الٰہی کے بہت سارے راز آشکار فرمائے۔

محبت رسول و عشق مصطفیٰ کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

پیر صاحب کا عشق مصطفیٰ کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دیدنی تھا۔ ہمیشہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اپنی عقیدت و محبت اور عشق کا اظہار برملا کرتے تھے۔ اُن کی کوئی بھی محفل تلاوتِ قرآن کریم اور نعت مصطفیٰ کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے خالی نہ تھی۔ بیلی جب بھی اُن کی صحبت میں اکٹھے ہوتے تو حضور نبی کریم، روف و رحیم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اُسوۂ حسنہ بیان کر کے بیلیوں کی تربیت فرماتے۔ سرکارِ کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے احسانات کا ذکر کرتے اور اکثر اس آیت مبارکہ ''**وان تعدوا نعمته الله لا تحصوها**'' سے بیان کا آغاز کرتے اور پھر ذوق وشوق سے اکثر یہ نعت شریف پڑھتے۔

لگیاں نیں موجاں ہن لائی رکھیں سوہنا
چنگے آں کہ مندے آں نبھائی رکھیں سوہنیا

بیلیوں کے گھروں کے باہر درود خضری شریف کے بورڈ آویزاں کروائے۔ درود خضری شریف اور سلسلہ عالیہ کے اوراد و وظائف کے چسپاں ہونے والے سٹیکر بنوا کر بیلیوں کی

دکانوں پر، گھروں کے دروازوں پر لگوانا معمول تھا۔ فرماتے تھے کہ درود شریف کو لکھا ہوا دیکھ کر بیلی پڑھیں گے تو ان کو یاد ہو جائے گا اور بیلیوں کو درود شریف پڑھنے کی عادت ہو جائے گی اور حضور نبی کریم، روف ورحیم ﷺ بھی راضی ہو جائیں گے۔

آستانہ عالیہ اور مرشد کریم سے محبت

قبلہ پیر صاحب کو اپنے مرشد خانے، حضرت کرماں والا شریف کے ساتھ خصوصی محبت تھی۔ اکثر فون پر رابطہ ہوتا تو پتہ چلتا کہ دربار شریف پر حاضر ہیں۔ شیخ المشائخ باباجی حضور پیر سیّد میر طیب علی شاہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ کی طرف سے جب بھی بلاوہ آتا تو بلا حیل وحجت حاضر ہو جاتے۔ شیخ المشائخ باباجی حضور پیر سیّد میر طیب علی شاہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ سے عشق میں درجہ کمال کو پہنچے ہوئے تھے۔ باباجی حضور رحمۃ اللہ علیہ کا ذکر مبارک کرتے ہوئے جذباتی ہو جاتے اور پھر باباجی حضور رحمۃ اللہ علیہ کے نام کے نعرے لگواتے ۔

نام بھی طیّب کام بھی طیّب

میر طیّب ، میر طیّب

اکثر فرمایا کرتے کہ بیلیو دعا کیا کرو” اللہ کریم ہمیشہ کرماں والے پیر کی غلامی میں رکھے اور کبھی اُنکے درِ پاک سے دور نہ کرے“ پھر فرماتے جن کو بھی ہم نے حضرت صاحب پاک رحمۃ اللہ علیہ کے درِ کریم سے دور ہوتے دیکھا، اُنہیں کبھی سکھی نہیں پایا۔ جہاں کہیں محفل میلاد مصطفٰی کریم ﷺ منعقد ہوتی تو آپ رحمۃ اللہ علیہ حضرت صاحب کرماں والے رحمۃ اللہ علیہ کی کرامات کا ذکر ضرور فرماتے۔

بیلیوں سے شفقت ومہربانی

قبلہ پیر صاحب رحمۃ اللہ علیہ اپنے مرشد خانے کے نئے پرانے سب بیلیوں سے ہمیشہ شفقت ومہربانی سے پیش آتے۔ اگر ایک بیلی کسی دوسرے بیلی سے ناراض ہو جاتا تو فرماتے

بیلیو! ہم سب **حضرت صاحب** کرماں والے رحمۃ اللہ علیہ کی روحانی اولاد ہیں اس لیے آپس میں ناراض نہ ہوا کرو اور نہ ہی **ایک** دوسرے سے جھگڑا کرو، کیوں کہ ایسا کرنے سے حضرت صاحب رحمۃ اللہ علیہ بے چین ہو جائیں گے۔ اکثر عید کے موقع پر معاشی طور پر کمزور بیلیوں کے گھر تشریف لے جاتے اور علیحدہ **ملاقات** کر کے عید کی تیاری کے **بارے** میں **دریافت** فرماتے اور بعض اوقات بیلیوں کی مالی امداد فرمایا کرتے تھے۔ عید الاضحیٰ کے موقع پر آستانہ عالیہ کے حکم کے مطابق دینی و فلاحی منصوبہ جات کے لیے قربانی کی کھالیں اکٹھی کرنے والے بیلیوں کو اپنی جیب سے **انعام** دیا کرتے۔ مالی طور پر کمزور بیلیوں سے **نذرانہ لینے** کی بجائے اُنہیں ڈھیروں دعاؤں سے نوازتے اور اُن کو اپنے اہل خانہ پر خرچ کرنے کی تلقین کرتے۔ مالی مشکلات کے شکار بیلیوں کے گھر قربانی کا **گوشت** خود جا کر دیتے۔

کئی مرتبہ ارشاد فرماتے کہ بیلی مجھے بھولا سمجھتے ہیں اور کاروباری لین دین میں ہیرا پھیری کرتے ہیں اور مجھے استعمال بھی کرتے ہیں اور سمجھتے ہیں کہ مجھے پتہ نہیں چلتا **مگر** مجھے پتہ چل **جاتا** ہے بس میں حضرت صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے بیلی ہونے کی وجہ سے انہیں شرمندہ نہیں کرتا۔ حضرت صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے پرانے بیلیوں سے خصوصی رابطہ **رکھتے** اور اُن سے حضرت صاحب کرماں والے رحمۃ اللہ علیہ کی **باتیں** اور کرامات شوق سے **سنتے** تھے۔

درویشانہ اور فقیرانہ مزاج

پیر صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی طبیعت ہمیشہ فقر و درویشی کی طرف مائل رہی۔ سادہ سفید **مگر** اُجلا لباس پہنتے۔ قربانی کی کھالیں خود اکٹھی کرتے اور کپڑے خون سے **لت پت** ہو جاتے **مگر** کبھی کراہت محسوس نہ کرتے بلکہ فرماتے کہ مجھے ان خون سے بھرے کپڑوں سے بھی خوشبو آتی ہے۔ بوریوالا میں تقریباً نوے فیصد (90%) بیلی پیر صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے دستِ مبارک پر بیعت ہو کر سلسلہ عالیہ میں داخل ہوئے اور کبھی بھی اپنے آپ کو پیر نہیں کہلوایا۔ ہمیشہ بیلیوں کا رُخ آستانہ عالیہ حضرت کرماں والا شریف کی طرف کیا۔ **ایک** مرتبہ میں نے عرض کی، جناب!

آپ اتنے سارے بیلیوں کو بیعت کرتے ہیں، اِن کی ذمہ داری کیسے اٹھائیں گے! تو فرماتے، حضرت صاحب کرماں والے رحمۃ اللہ علیہ کا دامن بہت وسیع ہے، ہم بیلیوں کو اُٹھا اُٹھا کر آپ رحمۃ اللہ علیہ کے دامن میں ڈال دیتے ہیں۔ اِن سب بیلیوں کا بوجھ حضرت صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے سپرد ہے اور فرماتے کہ اگر ساری خلقت بھی حضرت صاحب کرماں والے رحمۃ اللہ علیہ کی غلام ہو جائے تب بھی حضرت صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے کرم اور فیض میں کمی نہیں آئے گی۔ میں تو بس اپنے پیر کے دَر کا نوکر ہوں اور اپنی ڈیوٹی کر رہا ہوں۔

قبلہ پیر صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے دستِ مبارک پر بیعت ہونے والوں میں ایک بڑی تعداد خواتین بہنوں کی بھی ہے۔ آپ فرماتے تھے کہ کسی خاندان کے ایک مرد کو بیعت کریں تو وہ ایک مرد ہی بیعت ہوتا ہے مگر خاتون/ بہن/عورت کو بیعت کریں تو پورا خاندان سلسلہ عالیہ میں شامل ہو جاتا ہے۔ آپ ہر سال بوریوالا میں سیّد الاولیاء، حضرت خواجہ پیر سیّد عثمان علی شاہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ کا عرس مبارک بڑے تُزک واِحتشام سے منعقد کرواتے جس میں مردوں سے زیادہ تعداد میں خواتین بہنیں بیعت ہوتیں۔ محفل میلاد مصطفیٰ کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا لنگر شریف ہمیشہ بیلیوں کے ساتھ بیٹھ کر تناول فرماتے۔ علیحدہ بیٹھنا پسند نہ فرماتے مگر بعض اوقات میزبان کے پُرزور اصرار پر اُن کا دل بھی نہ توڑتے۔

علماء دین کا احترام

قبلہ پیر صاحب رحمۃ اللہ علیہ علماء دین کا بے حد احترام فرماتے۔ جماعتِ اہلسنت بوریوالا کے فعال رکن بھی رہے اور علماء کرام کو جماعتِ اہلسنت کے پلیٹ فارم پر اکٹھا کرنے کی بھرپور کوشش کرتے رہے۔ جماعتِ اہلسنت کے پروگراموں میں با قاعدہ شامل ہوتے۔ اکثر محافل میلاد میں علماء دین کے ساتھ اکٹھے ہو جاتے تو اپنی جگہ پر علماء کرام کو گفتگو کرنے کا موقع دیتے اور انکی خدمت بھی کرتے۔ زیادہ تر علماء کرام اپنے خطاب کے بعد پیر صاحب کا خطاب سننے کو ترجیح دیتے اور آپ کے منفرد اور سادہ فن خطابت پر داد وتحسین پیش کرتے۔ اگر

کبھی جوشِ خطابت میں کسی عالم دین سے کسی شرعی مسئلے میں کمی بیشی ہو جاتی تو غیرتِ ایمانی کے تحت تنہائی میں اُنکو سمجھانے کی کوشش کرتے۔

بیلیوں کو مبلغ بنانے کی رغبت

پیر صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی شدید خواہش ہوتی تھی کہ بیلی کچھ نہ کچھ بیان کرنا سیکھیں۔ اپنی رہائش گاہ پر ہونے والی محافل میلاد مصطفیٰ کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں بیلیوں کو گفتگو کرنے کا اصرار کرتے اور اُنکی حوصلہ افزائی بھی کرتے۔ فرماتے کہ مبلغ ہونے کے لیے اتنا بھی کافی ہے کہ بیلی حضرت صاحب کرماں والے رحمۃ اللہ علیہ کی کرامات ہی بیان کردیں۔

منفرد قوتِ یادداشت

پیر صاحب رحمۃ اللہ علیہ غیر معمولی قوتِ یادداشت کے مالک تھے۔ جو پہلی بار بیعت ہوتا، اُس کا نام اور پتہ لکھ لیتے اور اپنی زندگی کے آخری سالوں میں مجھے لکھواتے رہے۔ بیعت ہونے والے بیلی کو کبھی نہ بھولتے۔ مجھے تعجب ہوتا کہ اتنے سارے بیلیوں کو آپ کیسے یاد رکھتے ہیں تو فرماتے یہ مرشد کریم کی نگاہِ کرم سے ہے کہ حقیقی اللہ والا اپنے ہاتھ پر بیعت ہونے والوں کو روزِ قیامت تک نہیں بھولتا۔ اگر کسی علاقے میں کوئی بیلی تلاش کرنے کی ضرورت پیش آ جاتی تو فون پر رابطہ کرنے پر متعلقہ علاقے میں کسی نہ کسی بیلی کا پتہ بتا دیتے۔ بیلی کئی مہینوں یا سالوں بعد بھی ملنے آتے تو نام سمیت پہچان لیتے تھے۔

سالانہ عرس اولیائے حضرت کرماں والے رحمۃ اللہ علیہ میں شرکت و تیاری

آپ رحمۃ اللہ علیہ سالانہ عرس پاک اولیائے حضرت کرماں والے کی تیاری بڑے جوش و جذبے سے کیا کرتے تھے۔ اپنی کار کی چھت پر سپیکر باندھ لیتے اور گلیوں، بازاروں میں دیوانہ وار اعلان کرتے پھرتے اور لوگوں کو عرس پاک میں شامل ہونے کی دعوت دیتے۔ خصوصاً بیلیوں کو گاؤں گاؤں اور ہر علاقے میں جا کر عرس پاک کی تیاری کرواتے۔ عرس پاک کے

دعوت نامے اور کیلنڈر بھی بنواتے اور لوگوں میں تقسیم کرتے۔ ہر علاقے میں فلیکسز آویزاں کرواتے۔ ہر علاقے کے لیے بیلیوں کے لیے بسوں کا انتظام خود کرواتے اور بعض اوقات بسوں کا ایڈوانس کرایہ اپنی جیب سے ادا کر دیتے اور فرماتے ہمارا کام سواری کا انتظام کرنا ہے، اس کو بیلیوں سے بھرنا حضرت صاحب سرکار رحمۃ اللہ علیہ کے سپرد ہے۔کئی سالوں سے بس مالکان اور بس ڈرائیوروں سے ایسا اعتماد بندھ گیا تھا کہ بغیر ایڈوانس کے فون پر ہی بس کا انتظام ہو جاتا اور بیلیوں کو کسی پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑتا۔روانگی والے دن روانگی کے مقام پر سب سے پہلے خود پہنچتے۔تمام گاڑیوں کو اپنی نگرانی میں روانہ کرتے اور آخری بس میں خود سوار ہو کر تمام راستے محفل میلاد مصطفیٰ کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور حضرت صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی کرامات بیان کرتے ہوئے آستانہ عالیہ پر پہنچ جاتے۔عرس مبارک والے دن اگر کوئی بیلی روانگی کے مقام پر پہنچنے میں دیر کر دیتا تو اس کا انتظار کرتے اور بیلیوں کے اصرار کرنے پر فرماتے کہ حضرت صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے میری ڈیوٹی لگائی ہوئی ہے کہ آخری بیلی کو بھی آستانہ عالیہ پر عرس مبارک میں شامل ہونے کے لیے ہمراہ لے کر آؤں۔

کشف و کرامات

ایک بار مجھ سے ارشاد فرمایا کہ شیخ المشائخ باباجی حضور پیر سیّد میر طیب علی شاہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے مجھے آنکھیں **عطا** فرمائی ہیں۔ میں اُن سے دیکھتا ہوں۔گھر میں اکثر کوئی چیز نہ ملتی تو آپ رحمۃ اللہ علیہ سے دریافت کیا جاتا تو آپ رحمۃ اللہ علیہ اس چیز کی درست لوکیشن بتا دیتے اور وہ چیز وہیں سے ملتی۔کچھ عرصہ تک یہ کیفیت برقرار رہی پھر ایک دن فرمانے لگے کہ میں نے یہ طریقہ ترک کر دیا ہے کہ اس سے فقیری وطریقت کا پردہ چاک ہوتا ہے۔

زبان مبارک میں ایسی تاثیر تھی کہ بیلی آپ کے روحانی فیوضات پر بھروسہ کرتے ہوئے اپنے مسائل کے حل ہونے کا یقین کر لیتے اور پیر صاحب رحمۃ اللہ علیہ کو اپنے حالات سے آگاہ کر دیتے۔آپ پیار سے سمجھاتے لیکن پھر دعا کے ساتھ کرم نوازی فرما دیتے اور بیلی کا بھرم

بھی نہ توڑتے۔ زیادہ قریبی بیلی جب کسی بات پر ضد کر لیتے اور پیر صاحب کو آگاہ کر دیتے تو آپ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ''گھبرانے کی ضرورت نہیں ہے، اللہ خیر کرے گا اور واقعی کرم ہو جاتا''

مختلف بیماریوں کے لیے پانی یا کلونجی پر دم کرتے تو اُس سے بھی شِفاء مل جاتی اور یہ عام سی بات تھی۔ اکثر ارشاد فرماتے کہ میں کام لٹکاتا نہیں ہوں بس ''تڑک پھڑک ہی کرتا ہوں'' جو جانور دودھ دینا چھوڑ دیتے یا دودھ دھوتے وقت ٹانگیں مارتے، آپ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے کہ اس جانور کے کان میں کہو کہ اپنے احوال درست کر لو ورنہ پیر صاحب کو تمہاری شکایت لگا دوں گا۔ ایسا کہنے سے وہ جانور خود بخود ہی ٹھیک ہو جاتا۔

جادو، ٹونہ، ڈر لگنا وغیرہ جیسی بیماریوں میں آپ رحمۃ اللہ علیہ کا دَم کرنا اکسیر کامل تھا اور اکثر فرماتے کہ آج تک ایسا نہیں ہوا کہ میں نے شیخ المشائخ بابا جی حضور پیر سیّد میر طیب علی شاہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ کا نام مبارک لے کر دم کیا ہو اور شِفاء نہ ہوئی ہو۔

کشف و کرامات کے بے شمار واقعات جو بیلیوں کی زبانی سنے ہیں اگر ان سب کو بیان کیا جائے تو ایک ضخیم کتاب کی صورت وجود میں آجائے گی۔ بعض واقعات میرے علم میں بھی ہیں مثلاً آپ رحمۃ اللہ علیہ کی تنظیمی کاوشیں، اخلاق و کردار، جدت پسندی، طریقت کی باتیں، جذبہء خدمتِ خلق کی کاوشیں، بیلیوں سے معاشرتی تعلقات، دینی خدمات، ذکر الٰہی اور ریاضت و مجاہدہ وغیرہ

درج بالا تحریر صرف میرے ذاتی مشاہدات پر مشتمل ہے جبکہ دیگر بیلیوں کے مشاہدات اور پیر صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی قربت کے لمحات کی کیفیات کو تحریر کی صورت میں لایا جائے تو کئی دفتر درکار ہوں گے۔ دعا ہے کہ پروردگارِ عالمین، اللہ رب العزت، ہمارے مرشد کریم شیخ المشائخ بابا جی حضور پیر سیّد میر طیب علی شاہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ کے وسیلہء جلیلہ سے پیر شفقت علی طیّبی نقشبندی رحمۃ اللہ علیہ کے درجات بلند فرمائے اور آپ رحمۃ اللہ علیہ کے مزار پُر انوار پر کروڑوں رحمتیں نازل فرمائے۔ آمین ثم آمین

☆ محمد حماد اعوان طیبی

دینی محافل کے آداب

فی زمانہ دینی محافل سجانے والوں کے ساتھ ساتھ **نعت** خواں حضرات سے **بالخصوص** اور بعض واعظین سے **بالعموم** حسب ذیل گذارشات ہیں۔

(۱) واعظین اور **نعت** خوانان **پر** لازم ہے کہ وہ اپنے چہروں کو **سنت** رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مزین فرمائیں اور **سنت** کے مطابق مشت بھر داڑھی رکھیں۔ کیا انہیں معلوم نہیں کہ صحابہ کرام وتابعین اوران کے بعد کے **نعت** خواناں اور واعظین **سب** کے **سب** احکام شریعت **پر** کامل تھے۔ یہ **ایک** فعل ہے (یعنی **نعت** خوانی اور وعظ) جس میں اُن کی اقتدا کرتے ہیں لیکن دوسرے تمام افعال مثلاً مکمل چہرہ **پر** شریعت مطہرہ کے مطابق داڑھی رکھنا۔ سرکو اچھی طرح سے ڈھانپنا، **بالوں** کی وضع قطع بھی کتاب **وسنت** کے مطابق کرنا۔ **نماز** با **جماعت** ادا کرنا، خوف **خدا** کا ہونا، معاشرت ومعاملہ اور صلہ رحمی میں بھی اُن کی یعنی صحابہ کرام کی اقتدا کرنا وغیرہ۔

(۲) **نعت** خوانان اور منقبت **پر**ھنے والوں کے لیے لازم اور ضروری ہے کہ وہ ان لوگوں کا کلام پڑھیں جو مسلم پیشوا اور مقتداء ہیں جن کو شریعت مطہرہ **پر** عبور ہے اور باری تعالیٰ کی تقدیس اور حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تعظیم وتوقیر جانتے اور سمجھتے ہیں۔ آج کل کچھ لوگ ایسے بھی دیوان چھاپنے لگے ہیں اور شعر وشاعری کرنے لگے ہیں جن کو اسلامی حدود قیود کا علم نہیں۔ **نعت** لکھنا اتنا آسان نہیں جتنا کہ لوگوں نے سمجھ رکھا ہے۔ مولانا شاہ احمد رضا خاں رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

ہوں اپنے کلام سے نہایت **محفوظ** بیجا سے ہے المنۃ للہ محفوظ

قرآن سے میں نے **نعت** گوئی سیکھی یعنی رہے احکام شریعت ملحوظ

(۳) جو مسلمان بھائی **نعت** ومنقبت پڑھتے ہیں، اُن پر لازم ہے کہ اپنے علاقہ کے مستند ومسلم عالم دین کو پہلے سنا لیں **تا** کہ **نعت** پڑھنے کے دوران غلطی کی وجہ سے طعن وتشنیع کی بنا پر شرمندہ نہ ہونا پڑے اور اس کی **سبکی** اور دل آزاری نہ ہو۔

(۴) علماء پر بھی لازم وضروری ہے کہ **اگر** کوئی **نعت** خواں **یا** منقبت خواں غلط پڑھ رہا ہے **یا** کوئی ایسی غلطی کر رہا ہے جو شریعت مطہرہ کے خلاف ہے تو پڑھنے والے کی برائی کو بالائے طاق **رکھتے** ہوئے حق **بات** کو علیٰ الاعلان واضح فر**مائیں**۔ کیا **انکے** علم میں یہ نہیں ہے کہ اہل علم سے اللہ تعالیٰ نے وعدہ لیا ہے کہ حق **بات** کو ظاہر کریں گے اور اس کو نہیں چھپا**ئیں** گے۔ (بحوالہ ۱۸۷: سورۃ آل عمران)

(۵) ایسی محافل کی صدارت ان لوگوں کیلئے مخصوص کی جائے جو صالح اور دین کا علم **رکھنے** والے قرآن **وسنت** کے صحیح خادم ہوں۔ آج کل **دنیا** دار قسم کے ظالم فاسق **فاجر**، امراء کو محض اس لیے صدارت پیش کی جاتی ہے کہ وہ ہماری مالی امداد کریں گے، یہ **ایک** شرمناک حر**کت** ہے کہ کرسی صدارت **پر** فاسق وفا**جر** امیر آدمی بیٹھا ہو اور صلحاء وعلماء بے کسی و بے بسی کی تصویر بنے ہوئے نیچے بیٹھے ہوں۔

(۶) محافل **نعت** میں کسی عالم دین کا جیّد اور مستند ہو بیان/ خطاب بھی ضروری ہے اس لیے کہ اصل چیز امر بالمعروف ونہی عن المنکر ہے اور یہ **بات** کتاب **وسنت** کا علم **رکھنے** والا ہی کرسکتا ہے۔

(۷) بعض محافل اس قدر طویل ہوتی ہیں کہ سامعین فر**اغت** کے بعد جا کر سو جاتے ہیں اور **نماز** فجر اُن سے قضا ہو جاتی ہے۔ منتظمین کو اس طرف بھی خاص توجہ دینا چاہیے۔ حالا**نکہ** صحیح حدیث میں ہے کہ عشاء کی **نماز با**جما**عت** پڑھنے سے نصف **شب** اور صبح کی **نماز با** جما**عت** پڑھنے سے تمام رات عبادت کرنے کا **اجر** وثواب ملتا ہے۔ (صحیح مسلم صفحہ ۲۳۲ جلد ۱)

(۸) **جب نعت** خوان **یا** واعظ **نعت** خوانی **یا** وعظ کہنے میں مشغول ہو اس وقت محفل میں خشوع وخضوع اور سکون کا ہونا لازمی امر ہے۔محفل میں لوگوں کا کبھی کھڑا ہو جانا، کبھی بیٹھ جانا، ادھر اُدھر چلنا پھرنا اور نوٹوں کو ہوا میں لہرانا نہایت ناپسندیدہ اور شنیع فعل ہے اور آداب محفل کے قطعاً خلاف ہے **نعت** خوانوں کی **خدمت** کا کوئی ایسا **طریقہ** اختیار کیا جانا چاہیے جس سے آداب محفل میں خلل بھی نہ آئے اور ان کی **خدمت** بھی ہو جائے۔اسلاف کی محافل میں **جب** اللہ رب العزت اور رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ذکر ہوتا وہ سروں کو جھکاتے ہوئے ہمہ تن گوش، خشوع وخضوع کی **حالت** میں بعض اوقات روتے ہوئے ماسویٰ اللہ سے بے خبر ہو جاتے اور ہیبت الٰہی سے ان کے جسم پر لرزہ طاری ہو جاتا۔

(۹) ان محافل کے منتظمین مبارک کے مستحق ہیں کہ وہ محبت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور عشق رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا سامان لوگوں کے کیلئے مہیا فرماتے ہیں **لیکن یاد** رکھیے صرف محبت رسول ہی کافی نہیں، اطاعت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھی فرض عین ہے۔ارشاد باری تعالیٰ ہے۔لقد کان لکم فی رسول اللّٰہ اسوۃ حسنہ''۔**ایک عربی** شاعر کہتا ہے:

لو کان حبک صادقا لا طعۃ' فان المحب لمن یحب مطیع

(۱۰) جس طرح ذات **باری** تعالیٰ **غالب** وحاکم ہے ایسے ہی اس کا ذاتی **نام** بھی۔دوران **نعت** لفظ ''اللہ'' کے تلفظ کو غلط ادا کرنا نیز دوسرے کلام کو لفظ ''اللہ'' پر **غالب** کرنا بے ادبی ہے۔ **نعت** خوانوں کو **نعت** ''**نعت** ہی کے **انداز**'' میں پڑھنی چاہیے اور اللہ تعالیٰ کا ذکر اور لفظ اللہ کا ورد کریں تو اِس کو اولین حیثیت دی جائے نہ کہ **ثانوی**۔

(۱۱) نقیب **محفل یا** اسٹیج سیکرٹری کی ذمہ داری صرف اور صرف یہ ہے کہ وہ **نعت** خواں کا مختصر تعارف کرانے کے بعد اس کے **نام** کا اعلان کر دے،اس طرح واعظین اور خطباء حضرات کی وہی تعریف کرے جس کے وہ حقیقت میں حامل ہیں،کسی کی منہ پر ایسی تعریف کرنا **یا**

مخاطب کا ایسے القاب کو **سننا** جو اس میں نہیں ہیں شرعاً ممنوع ہے۔ **تعریف** میں مبالغہ آرائی سے فی الامکان اجتناب ضروری ہے نیز اس سے وقت کی بچت بھی ہوگی۔

(۱۲) منتظمین نے جن مہمانوں کو مدعو کیا ہوتا ہے درحقیقت وہی وہاں **نعت** شریف پڑھنے اور وعظ کہنے کے مجاز ہیں۔ مان نہ مان میں تیرا مہمان“ کا مصداق **بننے** کی کوشش شرعاً مذموم ہے۔ جبر اور دھونس سے **اگر نعت** بھی پڑھی تو ثواب کیا بلکہ گنہگار ہوگا، اس لیے کہ اس میں مدعوین کی دل آزاری اور حق **تلفی** ہے نیز **اگر ایک نعت** شرعاً پڑھنے کے لئے کہا گیا ہے تو **ایک** ہی پڑھی جائے دوسری پڑھنے کی ہر**گز** کوشش نہ کی جائے اور پہلی کو بھی بے جا طویل کرنے کی ہرگز کوشش نہ کی جائے۔

ضروری نوٹ: اکثر دیکھا **گیا** ہے کہ لوگ **نعت** پڑھنے والوں اور وعظ کہنے والوں **پر** نوٹ نچھاور کرتے ہیں اور وہ نیچے **گر** جاتے ہیں، حالانکہ اُن نوٹوں کے او**پر** حروف تحریر ہوتے ہیں اور کسی کا نام بھی لکھا ہوا ہو**تا** ہے۔ یہ **فعل** بے ادبی کے زمرے میں آتا ہے۔ ایسا ہرگز نہیں کرنا چاہیے، چنانچہ امام اہلسنت مولانا شاہ احمد رضا خاں فاضل **بریلوی** فتاوی رضویہ جلد اول صفحہ ٦٦٧ رضا فاؤ**نڈیشن** جامعہ **نظا**میہ رضویہ لاہور سے ہے کہ فقہاء نے **نقل** کیا ہے کہ ہمارے **نزدیک** حروف قابل احترام ہیں۔ خواہ الگ الگ ہوں اور بعض قراء سے **منقول** ہے کہ حروف الہجا قرآن ہے جو ہود علیہ السلام **پر** نازل ہوا۔ نیز ردالمختار میں ہے کہ امام قسطلانی نے بھی اپنی کتاب الاشارات فی علم القراءت میں اس کو **نقل** کیا ہے۔

ضروری تنبیہ: **نعت** خواں حضرات **پر** لازم اور **واجب** ہے کہ **نعت** شریف پڑھنے کے بعد اپنی جگہ **پر** بیٹھے رہیں اور علماء ربانی کی وعظ ونصیحت کو سنیں اور ان **پر** عمل کریں۔ تبلیغ کا حکم اللہ تعالیٰ نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیا۔ **یا ایھا الرسول بلغ ما انزل الیک من ربک**۔ اور علماء نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وارث ہیں لہذا ان کی **بات** سن کر اُس **پر** عمل کرنا سعادت دارین کا موجب ہے اور ان کا وعظ نہ **سننا** سنگدلی، بے ادبی اور **بد**بختی کی علامت ہے۔

☆ ملک انعام الحق اعوان

عقیدۂ ختمِ نبوت

اگر کوئی مسلمان حضور تاجدارِ ختمِ نبوت ﷺ کی ذاتی خدمت کرنا چاہتا ہو تو اُسے چاہیے کہ عقیدۂ ختمِ نبوت کے تحفظ کے لیے زبان و عمل کے ساتھ کوشش کرتا رہے۔

عقیدۂ ختمِ **نبوت** اسلام کا وہ **بنیادی** عقیدہ ہے جس میں معمولی سا شبہ بھی قابلِ **برداشت** نہیں، حضرت امام اعظم امام ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ کا قول ہے:

''جو شخص کسی جھوٹے مدعی **نبوت** (**نبوت** کا دعویٰ کرنے والا) سے دلیل طلب کرے وہ بھی دائرہ اسلام سے خارج ہے''۔

کیونکہ دلیل طلب کر کے اس نے **اجرائے نبوت** (**نبوت** جاری ہے) کے امکان کا عقیدہ رکھا (اور یہی کفر ہے)۔

اسلام کی بنیاد

اسلام کی **بنیاد** توحید، رسالت اور آخرت کے علاوہ جس **بنیادی** عقیدہ پر ہے، وہ ''عقیدہ ختمِ **نبوت**'' ہے یعنی اِس **بات** کا مکمل غیر متزلزل یقین رکھنا کہ حضور نبی کریم ﷺ پر **نبوت** اور **رسالت** کا سلسلہ ختم کر **دیا گیا** ہے۔ آپ ﷺ سلسلۂ **نبوت** کی آخری کڑی

ہیں۔آپ کے بعد کسی شخص کو اس منصب پر فائز نہیں کیا جائے گا۔

عقیدۂ ختم نبوت اسلام کی جان ہے

عقیدۂ ختمِ نبوت اسلام کی جان ہے، ساری شریعت اور سارے دین کا مدار اسی عقیدہ پر ہے، قرآن کریم کی **ایک** سو سے **زائد آیات** اور آں حضرت علیہ الصلوٰۃ والسلام کی سینکڑوں احادیث اس عقیدہ پر گواہ ہیں۔ اہلِ بیتِ اطہار، تمام صحابہ کرام، **تابعین عظام**، تبع تابعین، ائمہ مجتہدین اور چودہ صدیوں کے جملہ مفسرین، محدثین، متکلمین، علماء اور صوفیاء (اللہ ان سب پر رحمت کرے) کا اس پر مکمل اجماع ہے۔ چنانچہ قرآن کریم میں ہے:

مَا كَانَ مُحَمَّدٌ أَبَا أَحَدٍ مِّن رِّجَالِكُمْ وَلَكِن رَّسُولَ اللَّهِ وَخَاتَمَ النَّبِيِّينَ وَكَانَ اللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا (الاحزاب:40)

ترجمہ: ''حضرت محمد ﷺ تمہارے مردوں میں سے کسی کے **باپ** نہیں لیکن اللہ کے رسول اور نبیوں (کے سلسلہ) کو ختم کرنے والے آخری نبی ہیں''۔

تمام مفسرین کا اس پر اتفاق ہے کہ ''خاتم النبیین'' کے معنیٰ ہیں کہ آپ ﷺ آخری نبی ہیں، آپ کے بعد کسی کو ''منصبِ نبوت'' پر فائز نہیں کیا جائے گا۔ عقیدۂ ختمِ نبوت جس طرح قرآن کریم کی **نصوصِ** قطعیہ سے **ثابت** ہے، اسی طرح حضور نبی کریم ﷺ کی احادیثِ متواترہ سے بھی **ثابت** ہے۔ چند احادیث **ملاحظہ** ہوں:

☆ میں خاتم النبیین ہوں، میرے بعد کسی قسم کا نبی نہیں۔ (ابوداؤد ج:۲،ص:۸۲۲)

☆ مجھے تمام مخلوق کی طرف مبعوث کیا **گیا** اور مجھ پر نبیوں کا سلسلہ ختم کردیا گیا۔ (مشکوٰۃ:۲۱۵)

☆ **رسالت** ونبوت ختم ہوچکی ہے پس میرے بعد نہ کوئی رسول ہے اور نہ ہی کوئی نبی آئے گا۔ (ترمذی، ج:۲،ص:۱۵)

☆ میں آخری نبی ہوں اور تم آخری امت ہو۔ (ابن ماجہ:۲۹۷)

☆ میرے بعد کوئی نبی نہیں اور تمہارے بعد کوئی امت نہیں۔(مجمع الزوائد، ج:۳ص:۲۷۳)

اِن ارشادات نبوی میں اِس اَمر کی تصریح فرمائی گئی ہے کہ آپ آخری نبی اور رسول ہیں، آپ کے بعد کسی کو اس عہدہ پر فائز نہیں کیا جائے گا، آپ سے پہلے جتنے انبیاء علیہم السلام تشریف لائے، ان میں سے ہر نبی نے اپنے بعد آنے والے نبی کی بشارت دی اور گذشتہ انبیاء کی تصدیق کی مگر آپ ﷺ نے گزشتہ انبیاء کی تصدیق تو فرمائی لیکن کسی نئے آنے والے نبی کی بشارت نہیں دی۔ بلکہ ارشاد فرمایا:

☆ قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک کہ ۳۰ کے لگ بھگ دجال اور کذاب پیدا نہ ہوں، جن میں سے ہر ایک یہ دعویٰ کرے گا کہ وہ اللہ کا رسول ہے۔

☆ قریب ہے کہ میری امت میں ۳۰ جھوٹے پیدا ہوں، ہر ایک یہی کہے گا کہ میں نبی ہوں حالانکہ میں خاتم النبیین ہوں، میرے بعد کوئی نبی نہیں۔

ان دو ارشادات میں حضرت محمد مصطفےٰ ﷺ نے ایسے ''مدعیانِ نبوت'' (نبوت کا دعویٰ کرنے والے) کے لئے دجال اور کذاب کا لفظ استعمال فرمایا، جس کا معنیٰ ہے کہ وہ لوگ شدید دھوکے باز اور بہت زیادہ جھوٹ بولنے والے ہوں گے، اپنے آپ کو مسلمان ظاہر کر کے مسلمانوں کو اپنے دامنِ فریب میں پھنسائیں گے لہذا اُمت کو خبردار کر دیا گیا کہ وہ ایسے عیار و مکار مدعیانِ نبوت اور اُن کے ماننے والوں سے دور رہیں۔ آپ کی اس پیشنگوئی کے مطابق چودہ سو سالہ دور میں بہت سے کذاب اور دجال مدعیانِ نبوت کھڑے ہوئے جن کا حشر تاریخ اسلام سے واقفیت رکھنے والے خوب جانتے ہیں۔

ماضی قریب میں ''قادیانی دجال'' (مرزا غلام احمد قادیانی) نے بھی نبوت کا جھوٹا دعویٰ کیا تھا، خدا نے اُس کو ذلیل و خوار کیا۔ اس لئے یہ ''ختمِ نبوت'' اُمتِ محمدیہ کے لئے اللہ تعالیٰ کی طرف سے عظیم رحمت اور نعمت ہے، اِس کی پاسداری اور شکر ادا کرنا پوری امتِ محمدیہ پر واجب ہے۔

محمد سمیع اللہ نوری طیبی

مُرشد ہو تو
حضرت کرماں والے رحمۃ اللہ علیہ

''حضرت کرماں والے رحمۃ اللہ علیہ کے ایک بیلی ''مولوی مقصود احمد'' ساکن باجڑہ گڑھی ضلع سیالکوٹ نے اپنی ضعیف العمری اور علالت کے باوجود یہ واقعات لکھوائے۔ جہاں ان واقعات سے ایک مرید صادق کی کیفیات سے آگاہی ہوئی' وہاں حضرت کرماں والے رحمۃ اللہ علیہ کی شان والمرتبت کا اظہار ہونے کے ساتھ ساتھ عقائد اہل سنت و جماعت درست ہونے پر مہر تصدیق ثبت ہوگئی کہ اولیاء اللہ خداوند تعالیٰ کی عطا کردہ طاقت اور قوت کے حامل ہوتے ہیں، مخلوق خدا کو نفع پہنچاتے اور اصلاح و رہنمائی و تربیت فرماتے ہیں۔ آیئے! مولوی مقصود احمد صاحب کے ہمراہ حضرت کرماں والے رحمۃ اللہ علیہ کی حیات طیبہ کی محفلوں میں حاضری کا شرف حاصل کریں''

شروع پاکستان میں جب حضرت صاحب رحمۃ اللہ علیہ کو یہاں آئے ہوئے ابھی چار پانچ سال ہوئے تھے تو میں (مولوی مقصود احمد) باہر صبح سویرے سڑک پر چل رہا تھا تو ایک سائیکل سوار مشرقی جانب سے مغرب کو جارہا تھا۔ وہ میرے پاس آکر سائیکل سے اتر کر کھڑا ہو گیا اور کہنے لگا کہ آپ حضرت صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے پاس سے آئے ہوئے ہو تو کہنے لگا، میں تمہیں حضرت صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی شان مبارک سناتا ہوں کہ میری بیوی سنگرینی (آنتوں کی بیماری) میں مبتلا تھی۔ لاہور ہسپتال میں کئی ماہ تک داخل رکھا۔ آخر ہسپتال والوں نے لاعلاج

> حضرت صاحب رحمۃ اللہ علیہ میرے سامنے تشریف لے آئے اور فرمایا کہ صبح میرے پاس حضرت کرماں والا شریف میں پہنچ جاؤ۔ اللہ کریم خیر فرما دیں گے

کر کے نکال دیا تو میں اپنی بیوی کو اپنے ساتھ گھر لے آیا۔ پیٹ کی وجہ سے میری بیوی کو سخت درد ہوتی تھی اور ذرا بھر حرکت بھی نہ کر سکتی تھی۔ ہم دونوں اکیلے بیٹھے رو رہے تھے اور خدا کی جناب میں دعائیں کر رہے تھے کہ روتے ہوئے مجھے نیند آ گئی اور اسی وقت حضرت صاحب رحمۃ اللہ علیہ میرے سامنے تشریف لے آئے اور فرمایا کہ صبح میرے پاس حضرت کرماں والا شریف میں پہنچ جاؤ۔ اللہ کریم خیر فرما دیں گے۔ میں اپنی بیوی کو چارپائی پر بٹھا کر یہاں حضرت صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی خدمت میں پہنچ گیا۔ آپ نے دیکھتے ہی فرمایا، آ گئے ہو' جاؤ اپنی بیوی کو پانی ہی پلاؤ۔ اللہ خیر کر دے گا۔ جب میں چار پانچ گھنٹوں کے بعد اپنے گھر میں پہنچا تو میں نے دیکھا کہ میری بیوی مکان کے اندر چلتی پھرتی ہے اور کمرہ اسہالوں سے بھرا ہوا ہے۔ میں نے پوچھا کیا بات ہوئی۔ کہنے لگی کہ مجھے نہ کبھی پیاس لگی تھی اور نہ کبھی اسہال وغیرہ آیا تھا۔ شدید قبض تھی' پیٹ پھولا ہوا تھا۔ تمہارے جانے کے بعد مجھے پیاس معلوم ہوئی تو میں نہ کھڑی ہو سکتی تھی اور نہ چل سکتی تھی۔ پانی والا برتن چارپائی سے دور پڑا ہوا تھا۔ میں بڑی مشکل سے پیٹ کے بل رینگتی ہوئی اس کے پاس پہنچ گئی اور پیالہ بھر کر پانی پی لیا۔ تو دو تین منٹ کے بعد مجھے بہت بڑا اسہال آیا جس سے میرا پیٹ ہلکا ہو گیا اور میں کھڑی ہونے کے قابل ہو گئی۔ پھر دو تین منٹ بعد مجھے پیاس لگی تو پھر پیالہ پانی کا پیا۔ پھر اسہال آیا۔ اس طرح میں پانی پیتی رہی اور اسہال آتے رہے، جس سے میرے پیٹ کی تمام بیماریاں ختم ہو گئیں۔ اب میں نے آسانی سے چلنا پھرنا شروع کر دیا ہے۔ اس آدمی نے بتایا کہ یہ حضرت صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی ظاہرہ کرامت کا نتیجہ ہے کہ اب میری بیوی بالکل تندرست ہے۔

اسی طرح **ایک** بیمار آدمی آپ رحمۃ اللہ علیہ کی **خدمت** میں حاضر ہوا اور کہنے لگا کہ میں

پیٹ کی بیماری میں مبتلا رہا ہوں۔ کئی ماہ **تک** لاہور ہسپتال میں داخل رہا ہوں۔ انہوں نے لاعلاج کر کے نکال دیا۔ آپ رحمۃ اللہ علیہ کے **پاس** آیا تو آپ نے فرمایا کہ اللہ اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے تمہیں لاعلاج نہیں کیا اور گھر سے روٹی منگوا کر اس کے آگے رکھ دی تو اس نے کھانے سے انکار کر دیا کہ مجھے **ایک** دو لقمہ کھانے **پر** ابھی **پا**خانہ آ جائے گا اور میں یہاں نہ بیٹھ سکوں گا تو آپ رحمۃ اللہ علیہ نے **فرمایا** تم کھانا بے **فکر** ہو کر کھاؤ۔ یہ سرکاری ہسپتال نہیں بلکہ اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا ہسپتال ہے۔ **جب** وہ **کھانا** کھا چکا تو آپ رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ تمہارے **اندر** سیمنٹ کر دیا ہے۔ واقعی ہم نے دیکھا کہ وہ شام **تک** اِدھر اُدھر کام کرتا رہا اور اسے اسہال نہ آیا۔

پاکستان قائم ہونے سے چند سال پہلے دو آدمی آپ رحمۃ اللہ علیہ کی **خدمت** میں آئے۔ انہوں نے کہا کہ ہم آپ رحمۃ اللہ علیہ کو اپنے ہمراہ لے جانے کیلئے آئے ہیں۔ آپ نے فرمایا، اچھا جاؤ میں تمہارے ساتھ ہی ہوں۔ وہ چلے گئے۔ پھر جب وہ **ایک** دو ماہ بعد حج سے واپس آئے، آپ رحمۃ اللہ علیہ کے **پاس** بیٹھ گئے تو آپ نے فرمایا کہ تم فلاں **تاریخ** کو کراچی پہنچے تھے اور اتنے دن کراچی ٹھہرے رہے۔ پھر بحری جہاز پر سوار ہوئے۔ انہوں نے کہا جی ہاں، ٹھیک ہے۔ پھر فرمایا کہ راستہ میں **ایک** جگہ بحری جہاز کو ڈوبنے کا خطرہ پیدا ہو **گیا** تھا تو تمام لوگ اللہ کا ذکر کرنے لگے۔ کیا یہ **بات** ٹھیک ہے۔

آپ رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا تم کھانا بے فکر ہو کر کھاؤ۔ یہ سرکاری ہسپتال نہیں بلکہ اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا ہسپتال ہے

انہوں نے کہا جناب **با**لکل ٹھیک ہے۔ پھر فرمایا کہ فلاں **تاریخ** کو **جدہ** شریف پہنچے اور پھر فلاں **تاریخ** کو مکہ شریف جا کر طواف کیا۔ انہوں نے کہا، یہ بھی ٹھیک ہے۔ پھر فرمایا کہ فلاں **تاریخ** کو مدینہ منورہ پہنچے اور **ایک** ہفتہ **تک** وہاں قیام کیا۔ انہوں نے کہا ہاں ٹھیک ہے۔ تو آپ نے **فرمایا** میرے بتانے **پر** ہی تم جواب دیتے ہو۔ اپنی طرف سے بھی کوئی **بات** بتاؤ۔ انہوں نے کہا کہ

جناب ہر جگہ تین چار آدمیوں کے فاصلہ پر آپ ہمارے پاس موجود رہتے تھے۔ ہم جب آپ کو ملنے کی کوشش کرتے تو پھر آپ نظر نہ آتے تھے۔ اس لئے ہر متبرک مقام پر ہم آپ سرکار کی طرف ہی دیکھتے رہے۔ ہم نے کبھی کسی دوسری طرف دیکھا ہی نہ تھا۔

اسی طرح پاکستان بننے کے بعد ایک معلم کا خط آپ رحمۃ اللہ علیہ کی خدمت میں مکہ مکرمہ سے آیا، جس نے لکھا تھا کہ جناب نے اس دفعہ مجھے اپنا معلم بنایا تھا اور میرے ساتھ مل کر حج مبارک کیا تو مجھے بے حد برکت ہوئی۔ آئندہ بھی مجھے اپنا معلم مقرر فرمائیں تو آپ نے اپنے پاس بیٹھے ہوئے مولوی اکرام صاحب اور دوسرے آدمیوں سے پوچھا، کیوں بھائی! کیا میں نے تمہارے ساتھ یہاں عید نہیں پڑھی؟ تو سب نے کہا جی بالکل ٹھیک ہے، آپ نے ہمارے ساتھ ہی عید کی نماز پڑھی ہے۔ تو پھر یہ معلم کیا لکھتا ہے کہ آپ نے یہاں حج کیا ہے۔ اچھا جانے دو اس بات کو ختم کرو۔ شکلوں سے شکلیں مل جاتی ہیں۔ کوئی اور آدمی ہوگا۔

ویسے آپ رحمۃ اللہ علیہ نے بظاہر حج نہیں کیا تھا۔ مگر ہمارا عقیدہ ہے کہ آپ پنجگانہ نماز وہاں مکہ مکرمہ یا مدینہ منورہ میں ہی ادا کیا کرتے تھے۔

جس طرح جناب حضرت نظام الدین اولیاء رحمۃ اللہ علیہ دہلی کے متعلق فرمایا کرتے تھے کہ بظاہر وہ حج کرنے کیلئے نہیں گئے تھے مگر آپ کے چند غلام مکہ مکرمہ میں جا کر کھڑے ہوئے تو ایک آدمی ان کے پاس آیا تو پوچھنے پر اس نے بتایا کہ میں خدا کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ مجھے اتنے سال ہوگئے ہیں اور میں نے جناب نظام الدین اولیاء رحمۃ اللہ علیہ کو یہاں خانہ کعبہ میں فجر کی نماز پڑھتے دیکھا ہے۔ کبھی غیر حاضر نہیں ہوئے۔ اسی طرح دوسرے آدمی نے نماز ظہر کی شہادت دی۔ اس طرح پانچ مختلف آدمی آئے، جنھوں نے پانچوں نمازوں کے وہاں پڑھنے کی شہادت دی۔ اسی طرح ہمارا ایمان ہے کہ حضرت صاحب رحمۃ اللہ علیہ بھی پنجگانہ نماز، مکہ مکرمہ یا مدینہ منورہ میں ادا کرتے تھے۔

تبلیغی و تنظیمی سرگرمیاں

آستانہ عالیہ حضرت کرماں والا شریف

☆ سالانہ عظیم الشان محفل میلاد حضرت کرماں والا شریف ☆

مورخہ **11** اکتوبر ۲۰۲۲ء **بمطابق** ۱۴ ربیع الاول ۱۴۴۴ھ کو بعد **نماز** عشاء آستانہ عالیہ حضرت کرماں والا شریف میں سالانہ عظیم الشان محفل میلاد مصطفیٰ زیر سرپرستی پیر سیّد شہر یار بخاری سجادہ نشین آستانہ عالیہ حضرت کرماں والا شریف منعقد کی گئی جس میں مخدوم المشائخ، **بابا** جی پیر سیّد صمصام علی شاہ بخاری مدظلہٗ العالی، علمائے کرام، مشائخ **عظام** اور بہت سے بیلیوں و لوگوں نے دور دراز علاقوں سے **شرکت** کی۔ محفل میلاد کا آغاز تلاوتِ کلام **پاک** سے کیا **گیا** جس کی سعادت پیر محمد امین طیبّی کے صاحبزادے نے حاصل کی جبکہ جناب ماسٹر محمد ارشد طیبّی نقشبندی، حافظ قمر اقبال، عظیم قادری، فیض الرحمٰن نوری، محمد متین طیبّی، محمد حمزہ اسحاق طیبّی، چوہدری حق نواز طیبّی، قاری غلام مرتضیٰ، بلال نظیر طیبّی، پیر سید مہر علی شاہ، لطف اللہ طیبّی، غلام حسین طیبّی پتوکی، پیر صوفی منظور احمد طیبّی، سید خلیل احمد شاہ، حافظ اللہ دتہ صاحب، محمد حنیف طیبّی اور حافظ ساجد طیبّی نے **نعت** شریف پیش کرنے کی سعادت حاصل کی۔ پیر محمد امین طیبّی اور پیر ڈاکٹر رحمت اللہ طیبّی نے **نقابت** کے فرائض سرانجام دیئے۔ جناب پیر مفتی حافظ غلام یاسین طیبّی، علامہ قاری محمد اقبال چشتی، پروفیسر احمد علی طیبّی، حاجی حافظ سلیمان نقشبندی خلیفہ ء مجاز حضرت کرماں والا شریف، پیر علیم اللہ سمیع طیبّی اور حافظ محمد وسیم نقشبندی نے بہت خوبصورت **انداز** میں خصوصی بیان و خطاب کیا۔ جناب **انعام** اللہ طیبّی اور پیر ڈاکٹر رحمت اللہ طیبّی نے صلوٰۃ و

سلام پیش کیا۔ مخدوم المشائخ پیر سیّد صمصام علی شاہ بخاری مدظلہ العالی کی دعوت پر جناب پیر سیّد فیاض احمد شاہ بخاری نے، جانشینِ گنج کرم پیر سیّد شہر یار بخاری (سجادہ نشین حضرت کرماں والا شریف) کے لیے اور آپ کی والدہ ماجدہ کی صحت یابی کے ساتھ ساتھ تمام بیلیوں کے لیے دعا فرمائی۔ آخر میں بابا جی پیر سیّد صمصام علی شاہ بخاری مدظلہ العالی نے بذاتِ خود تمام حاضرین شرکاء کا شکریہ ادا کرتے ہوئے لنگر شریف کھا کر واپس جانے کے لیے تاکید کی۔ محفل میلاد شریف کا انتظام و انصرام جناب محمد سمیع اللہ نوری طیّبی (مدیر اعلیٰ مجلّہ حضرت کرماں والا) نے کیا اور حاضرین و شرکاء بیلیوں کی سہولت کے لیے مفت حفاظت پاپوش کا اہتمام بھی کروایا۔

☆مرکز تبلیغ و تربیت چک فتح کوٹ☆

مرکز تبلیغ، چک فتح کوٹ سے تبلیغی وفد روانہ کیا گیا۔ جس میں امیر نگران حاجی آفتاب طیّبی، امیر تبلیغ سمیع اللہ وٹو طیّبی، امیر تبلیغ محمد رفیع طیّبی، محمد مشتاق طیّبی، بابا نیاز ھاشمی، بیلی حافظ حسنین ہاشمی، امیر تبلیغ طاہر طیّبی، بیلی خضر حیات طیّبی اور مقامی بیلیوں نے بھر پور شرکت کی۔ سالانہ عظیم الشان محفل میلاد النبی ﷺ 14 ربیع الاول میں شرکت کے لیے گھر گھر جا کر دعوت دی اور سب کو آگاہ کیا کہ محفل میلاد میں حاضری کے لیے بسوں کا قافلہ چک فتح کوٹ، چک گھٹیانوالی اور چک ملک پورہ سے روانہ ہوگا۔ علاوہ ازیں بیلی خضر حیات کے گھر سالانہ محفل میلاد مصطفےٰ ﷺ کا انعقاد کیا گیا جس میں مقامی بیلیوں نے کثیر تعداد میں شرکت کی۔ محفل میلاد کا آغاز تلاوت کلام پاک سے حافظ حسنین ہاشمی نے کیا اور نعت شریف کی سعادت امیر تبلیغ محمد رفیع، طاہر طیّبی اور بابا نیاز نے حاصل کی۔ امیر نگران حاجی آفتاب طیّبی نے سرکار دوعالم ﷺ کی شان بیان کی۔ اس کے بعد صلوٰۃ وسلام اور ختم شریف پڑھا گیا۔

تبلیغی دورہ بہاولنگر

مورخہ 7 اکتوبر کو منچن آباد روڈ کا تبلیغی دورہ کیا گیا۔ جس میں تحصیل امیر شیخ نصر اللہ،

امیر تبلیغ رائے صوفی محمد اشرف جاوید طیبّی، امیر تبلیغ محمد عابد طیبّی، امیر تبلیغ محمد ابرار حسین طیبّی، امیر تبلیغ ملک محمد ندیم طیبّی، امیر تبلیغ عامر عمر وٹو، امیر تبلیغ محمد احمد سہو طیبّی، امیر تبلیغ یٰسین وٹو طیبّی، مبلغ عبدالجبار مستری، مبلغ عبداللہ طیبّی ڈرائیور، مبلغ ملک طیب طیبّی اور ملک اختر طیبّی نے شمولیت اختیار کی۔ بستی عثمان میں محفل میلاد کا انعقاد کیا گیا جہاں محمد احمد اور بیلی محمد اشرف بھی شامل ہوئے۔ چک امیر لالیکا میں امیر تبلیغ بیلی محمد ذاکر کی مسجد میں محفل میلاد ہوئی۔ چک پہلوان کا میں بیلی محمد یعقوب کے گھر محفل میلاد کا انعقاد کیا گیا۔ چک لالیکا اڈہ میں بیلی محمد عمران کے گھر محفل میلاد کا انعقاد کیا گیا۔ چک محمود پور لالیکا بیلی محمد احمد طیبّی اور میاں مختیار احمد کے گھر محفل میلاد کا انعقاد کیا گیا۔ چک پدم پور میں محفل میلاد کا انعقاد مسجد میں کیا گیا جس میں بیلی محمد اعظم کے ہمراہ کافی بیلیوں نے شرکت کی۔ جامع مسجد صبغت اللہ میں نماز جمعہ ادا کیا گیا اور ہر محفل میلاد میں کافی بیلیوں نے شرکت کی اور تمام بیلیوں کو درود شریف پڑھنے، تبلیغ کرنے اور محفل میلاد حضرت کرماں والا شریف کی دعوت دی گئی۔ 12 ربیع الاول کے دن امیر تبلیغ صوفی محمد اشرف جاوید طیبّی کے گھر محفل میلاد کا انعقاد کیا گیا۔ کثیر تعداد میں بیلیوں نے شرکت کی۔

تبلیغی دورہ چشتیاں روڈ

شیخ المشائخ بابا جی سید میر طیب علی شاہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ کے مشن کو جاری وساری رکھتے ہوئے اور پیر سیّد شہریار بخاری (سجادہ نشین آستانہ عالیہ حضرت کرماں والا شریف) کے حکم کے مطابق تبلیغ دین کے فروغ کے لیے مورخہ ۱۴ اکتوبر کو چشتیاں روڈ کا تبلیغی دورہ کیا گیا۔ جس میں تحصیل امیر شیخ نصر اللہ، امیر تبلیغ صوفی محمد اشرف جاوید طیبّی، امیر تبلیغ محمد عابد طیبّی، امیر تبلیغ ملک محمد ندیم طیبّی، امیر تبلیغ محمد جاوید سبزی والا، امیر تبلیغ محمد احمد طیبّی، محمد ابرار حسین طیبّی چائے والا، امیر تبلیغ عامر عمر وٹو طیبّی، مبلغ عبدالجبار مستری، مبلغ محمد عبداللہ طیبّی ڈرائیور، مبلغ حافظ محمد ممتاز طیبّی، ملک محمد اختر طیبّی اور مبلغ بیلی محمد اصغر طیبّی نے شرکت کی۔ بستی ماتراں میں امیر تبلیغ یٰسین وٹو، بستی

حافظ والا میں امیر تبلیغ محمد اسحاق طیّبی، بیلی ریاض احمد کی مسجد، بیلی محمد اشرف، بیلی خادم حسین، بستی جھگیاں محمد اسلم، محمد سلیم، سعید پورہ بہاولنگر، بیلی محمد امین کے گھر، حافظ محمد مدثر صاحب کی مسجد میں اور بستی کرم خان جوئیہ ڈھاباں میں بیلی محمد نوید، محمد ریاض، محمد رشید نے مسجد میں محفل میلاد کا انعقاد کیا گیا۔ جس میں علاقہ کے کافی بیلیوں اور لوگوں نے شرکت کی۔ محفل میلاد کا آغاز تلاوت قرآن پاک سے محمد عامر وٹو صاحب نے کیا۔ نعت شریف کی سعادت محمد احمد طیّبی نے حاصل کی۔ بعد میں شیخ نصر اللہ صاحب نے بیان کیا اور بابا جی حضور کا پیغام دیا۔ لوگوں کو درود شریف کثرت سے پڑھنے اور محفل میلاد منانے کا پیغام دیا اور لوگوں کو محفل میلاد حضرت کرماں والا شریف کی دعوت دی۔ آخر میں لنگر شریف تقسیم کیا گیا۔

تنظیمی اجلاس بہاولنگر

مرکز محفل میلاد خادم آباد کالونی، تحصیل امیر پیر محمد افضل باجوہ طیّبی نقشبندی خلیفہ مجاز آستانہ عالیہ حضرت کرماں والا شریف کی رہائش گاہ پر اجلاس طلب کیا گیا۔ شہر اور دیہی علاقوں سے امیران تبلیغ و نگران امیر بیلیوں نے شرکت کی۔ اجلاس کا آغاز تلاوت کلام پاک سے کیا گیا اور ہدیہ نعت پیش کیا گیا۔ تحصیل امیر بہاولنگر پیر محمد افضل باجوہ طیّبی صاحب نے بیلیوں سے گفتگو میں فرمایا کہ تمام بیلی جانشین گنج کرم حضرت پیر سید میر طیّب علی شاہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ کے مشن فروغ عشق رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سلسلے میں جشن عید میلاد النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے موقع پر زیادہ سے زیادہ محفل میلاد سجائیں اور گھر گھر جا کر تبلیغ کریں۔ الحمدُ للہ! جشن عید میلاد النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے موقع پر مرکز محفل میلاد اور تھری سٹار رائس مل سمیت شہر بھر میں تحصیل امیر پیر محمد افضل باجوہ صاحب، فتح کوٹ میں نگران امیر محمد افتاب طیّبی، چک گھٹیاں والی میں امیر تبلیغ سمیع اللہ طیّبی کی زیر صدارت محفل میلاد کا انعقاد کیا گیا۔ امیران تبلیغ کے وفود نے گھر گھر جا کر بیلیوں کو محفل میلاد اور تبلیغ دین کی دعوت دی اور محفل میلاد حضرت کرماں والا شریف کی دعوت دی۔ محفل میلاد کے

اختتام پر ہدیہ درود وسلام ودعا کے بعد بیلیوں میں لنگر شریف تقسیم کیا گیا۔

(رپورٹ: محمد ریاض طیبّی)

☆مرکز میلاد، بورے والا مرکزی بازار☆

ہر سال کی طرح اس سال بھی منعقدہ سیرت النبی ﷺ پروگرام میں حضور نبی کریم ﷺ کی سیرت کے بارے میں اور اولیائے اللہ کی سیرت کے بارے میں شرکاء سے سوالات کیے گئے۔اس پروگرام کا آغاز تلاوت کلام پاک سے کیا گیا اور نعت شریف کی سعادت مختلف بیلیوں نے حاصل کی۔اس کے بعد سوالات کا سلسلہ شروع ہو گیا اور ہر سوال کے جوابات دینے والوں کو انعامات تقسیم کیے گئے۔آخر میں درود وسلام پڑھا گیا اور تمام شرکاء کے لیے ڈھیروں دعائیں کی گئیں۔(رپورٹ اعجاز علی طیبّی نقشبندی، بوریوالا)

☆محفل میلاد بمقام ابوھیل (دبئ) متحدہ عرب امارات☆

آستانہ عالیہ حضرت کرماں والا شریف کے محبین اور وابستگان اور چوہدری حاجی جاوید احمد کے صاحبزادے کے زیرِ اہتمام ابوھیل، دبئ میں حسبِ سابق سالانہ محفل میلاد کا انعقاد نہایت تُزک واحتشام کے ساتھ کیا گیا۔محفل میلاد میں تلاوتِ کلامِ پاک کے بعد جناب عبدالمجید، جناب نعیم اشرف، جناب آصف رضا اور جناب محمد عمیر نے بارگاہِ رسالتِ مآب ﷺ میں نعت شریف پیش کرنے کی سعادت حاصل کی۔نعت خوانی کے بعد نمازِ مغرب ادا کی گئی اور بعد ازاں پیر ثناء اللہ طیبّی نقشبندی (ایڈیٹر مجلّہ حضرت کرماں والا) نے اپنے روحانی بیان سے مستفید فرماتے ہوئے درودِ پاک کی کثرت اپنی زندگی میں لازم وملزوم کرنے کی تلقین کی۔محفل میلاد میں جناب شاہد سردار اور جناب نوید اختر نے خصوصی شمولیت اختیار کی۔آخر میں جناب عبدالمجید نے وجدانی انداز میں صلوٰۃ وسلام پیش کیا۔بعد ازاں پیر ثناء اللہ طیبّی نقشبندی نے خصوصی دعا کروائی اور حاضرین کو لنگر شریف پیش کیا گیا۔

مزمل حسین طیّبی

آئندہ ماہ میں ...

''آئندہ ماہ میں'' مضمون کا مقصد قارئین کو آئندہ مہینے کے فضائل، نوافل وعبادات اوراہم واقعات سے قبل از وقت آگاہی فراہم کرنا ہے تا کہ قارئین بروقت عمل اور معلومات کے حصول کے ذریعے زیادہ سے زیادہ فوائد حاصل کرنے میں کامیاب ہوں۔

پانچواں قمری مہینہ ''جمادی الاوّل''

اسلامی کیلنڈر کا پانچویں مہینہ ''جمادی الاولیٰ'' ہے۔ اِس کی وجہ تسمیہ یہ ہے کہ اس مہینہ کا نام رکھنے کے وقت ایسا موسم تھا کہ جس میں پانی جم جاتا تھا۔اس مہینہ کی آٹھویں تاریخ کوواقعہ جمل بھی پیش آیا تھا۔

یہ مہینہ عربی زبان کے دولفظوں ''جمادی''اور''الاولیٰ'' سے مرکب اوران دوالفاظ کا مجموعہ ہے۔جمادی کے معنی جم جانا،خشک ہونا عربی میں عین'' جمادی اس آنکھ کو کہا جاتا ہے جس سے آنسونکلنا بالکل بند ہوچکے ہوں اوراولیٰ پہلی کو کہتے ہیں۔یہ مہینہ ان دنوں میں واقع ہوا،جن دنوں موسم سرما کی شدت کی وجہ سے پانی جمنے کا آغاز ہوتا ہے۔

مشہور مفسر،محدث،مورخ حافظ ابن کثیر رحمۃ اللہ علیہ نے اہل لغت اورمورخین کے حوالے سے اس مہینے کا ''جمادی الاولیٰ'' نام رکھنے کی ایک وجہ یہ بیان کی ہے جس کو شیخ علم الدین

سخاوی نے اپنی کتاب ''المشھو رفی اسماء الایام والشھو ر'' میں بھی لکھا ہے۔ جمادی الاولیٰ کی وجہ تسمیہ یہ ہے کہ اس مہینے میں سخت سردی کی وجہ سے پانی جم جاتا ہے۔ایک قول ہے کہ ان کے حساب میں مہینے گردش نہیں کرتے تھے۔(یعنی ٹھیک ہر موسم پر ہی ہر مہینہ آتا تھا جیسے ہمارے ہاں انگریزی مہینے ہیں)لیکن یہ بات کچھ حجت نہیں اس لئے کہ جب ان مہینوں کا حساب چاند پر ہے تو ظاہر ہے کہ موسمی حالت ہر ماہ اور ہر سال یکساں نہیں رہے گی۔ہاں یہ ممکن ہے کہ اہل عرب نے جس سال اس مہینہ کا نام رکھا ہو اس سال یہ مہینہ کڑکڑاتے ہوئے جاڑے میں آیا ہو اور پانی میں جمود ہو گیا ہو۔چنانچہ ایک شاعر نے یہی کہا ہے کہ جمادی کی سخت اندھیری راتیں جن میں کتا بھی بمشکل ایک آدھ مرتبہ بھونک لیتا ہو۔اس کی جمع جمادیات جیسے حباریٰ یا حباریات۔یہ مذکر،مونث دونوں طرح مستعمل ہے۔(تفسیر ابن کثیر،جلد دوم)

جمادی الاولیٰ کے نوافل وعبادات

اس مہینہ میں پاک وصاف لباس پہن کر صاف اور آہستہ آہستہ،سمجھ کر قرآن پاک کی تلاوت کرنا بہت زیادہ ثواب اور فائدہ کا باعث ہے۔اس ماہ میں نوافل پڑھنا اور دیگر عبادات کرنا بہت سی فیوض وبرکات کے حصول کا باعث ہے۔اس ماہ کی تیرہ، چودہ اور پندرہ تاریخ کو نفلی روزے رکھنے کی بہت زیادہ فضیلت ہے۔

☆

اگر کوئی شخص اس مہینہ کی پہلی تاریخ کی رات میں چار رکعت نماز نفل پڑھے اور ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ (الحمد شریف) کے بعد گیارہ مرتبہ قل ھو اللہ احد (سورۃ اخلاص) پڑھے تو اللہ تبارک وتعالیٰ جلشانہٗ نوے ہزار سال کی نیکیاں اس کے نامہ اعمال میں لکھنے کا حکم دیتا ہے اور نوے ہزار سال کی برائیاں اس کے نامہ اعمال سے دور کرنے کا حکم عطا فرماتا ہے۔

☆ پہلی تاریخ بعد نماز عشاء بیس رکعت نماز دس سلام سے پڑھے ہر رکعت میں بعد از سورۃ فاتحہ،سورۃ اخلاص ایک بار پڑھنی ہے۔بعد از سلام ایک سو مرتبہ درود شریف پڑھے۔

☆ اس ماہ کی یکم تاریخ کو **نماز** ظہر کے بعد چار رکعت اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سات مرتبہ سورۃ النصر پڑھے۔

☆ جمادی الاولیٰ کی پہلی شب **نماز** عشاء کے بعد دو رکعت **نفل نماز** اس طرح سے پڑھنی چاہئے کہ پہلی رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ جمعہ پڑھے جبکہ دوسری رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ مزمل پڑھے۔**انشااللہ العزیز** اس **نماز** کی **برکت** سے اللہ پاک اسے بے شمار **نمازوں** کا ثواب **عطا** کرے گا۔

☆

جمادی الاولیٰ کے مہینہ کی تیسری **شب** کو **نماز** عشاء کے بعد بیس رکعت **نفل نماز** دو دو رکعت کے ساتھ اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد دس دس مرتبہ سورۃ القدر پڑھے اور سلام پھیرتے ہی یعنی تمام نوافل کی ادائیگی کے بعد **باوضو حالت** میں ہی قبلہ رخ بیٹھ کر فجر کی اذان **تک** یہ کلمات بکثرت پڑھتا رہے۔

يَا عَظِيمُ تَعَظَّمْتَ بِالْعَظْمَةِ وَ الْعَظْمَةُ فِيْ عَظْمَةِ عَظْمَتِكَ يَا عَظِيمُ

انشااللہ تعالیٰ ثواب عظیم حاصل ہوگا اور جو بھی نیک **حاجت** ہوگی، **پروردگارِ عالم** وہ ضرور پوری فرمائے گا۔

☆

اس مہینہ کی اکیسویں **شب** کو **نماز** عشاء کے بعد چھ رکعت **نفل نماز** دو دو رکعت کر کے اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد تین تین مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھے۔ نوافل کی ادائیگی کے بعد **ایک** سو مرتبہ درود پاک پڑھے۔

☆ اس مہینہ کی اکیسویں **شب** کو **نماز** عشاء کے بعد آٹھ رکعت **نفل نماز** دو دو رکعت کر

کے اس طرح پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد **ایک ایک** مرتبہ سورۃ والضحیٰ پڑھے۔اس کے بعد بکثرت سبوح'' قدوس'' کا ورد کرتا ہوا باوضو حالت میں سو جائے۔ **انشا اللہ** تعالیٰ بہت سی برکات حاصل ہوں گی۔

عظمت والی دعا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے کہا ہے کہ حضرت **ابراہیم** علیہ السلام، حضرت **ذوالقرنین** علیہ السلام سے ملے اور اُن سے پوچھا کہ سارے زمانہ کو تو نے کس طرح سے دیکھا اور شرق سے لیکر غرب **تک** کا کیسے مالک ہو **گیا**، انہوں نے جواب دیا'' قل ھو اللہ احد'' سے اور ان چند کلمات سے کہ جو انہیں پڑھے گا، اللہ پاک اس کیلئے دس لاکھ نیکیاں لکھے گا اور اس کے دس لاکھ **گناہ** بخش **دیگا** اور اس کے دس لاکھ درجے بلند **کریگا**۔ حضرت **ابراہیم** علیہ السلام نے فرمایا: **مجھے** بتلاؤ وہ کیا ہیں، انہوں نے یہ کلمات بتلائے:

سُبحٰنَ مَنْ هُوَ بَاقٍ لَا يَفْنٰى سُبحٰنَ مَنْ هُوَ عَالِم'' لَا يَنْسىٰ سُبحٰنَ مَنْ هُوَ قَيُّوم'' لَا يَنَامُ سُبحٰنَ مَنْ هُوَ دَائِم'' لَا يَسْهُوْ سُبحٰنَ مَنْ هُوَ وَاسِع'' لَا يَتَكَلَّفُ سُبحٰنَ مَنْ هُوَ قَائِم'' لَا يَلْهُوْ سُبحٰنَ مَنْ هُوَ عَزِيْز'' لَا يَظْلِمُ

صلحاء، اولیاء، متقدمین کے اعراس وتواریخ وصال

حضرت امام قاسم بن محمد بن ابی بکر صدیق رضی اللہ عنہ	......	۲۴ جمادی الاوّل
حضرت خواجہ سیّد امیر کلال رحمۃ اللہ علیہ	......	۸ جمادی الاوّل
حضرت سیّد بہاول شیر قلندر رحمۃ اللہ علیہ	......	۲۵ جمادی الاوّل
حضرت امام محمد غزالی رحمۃ اللہ علیہ	......	
حضرت مولانا جلال الدین رومی رحمۃ اللہ علیہ	......	

فارسی دعا بمعہ ترجمہ

جو گنج کرم، حضرت صاحب حضرت کرماں والے رحمۃ اللہ علیہ عموماً نماز اور خصوصاً بعد نمازِ فجر درود پاک پڑھنے کے بعد پڑھا کرتے تھے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ بَارِكْ وَ سَلِّمْ وَصَلِّ عَلٰی جَمِیْعِ الْاَنْبِیَاءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ وَ عَلٰی مَلٰئِكَتِكَ الْمُقَرَّبِیْنَ وَ عَلٰی عِبَادِكَ الصَّالِحِیْنَ وَ عَلٰی اَهْلِ طَاعَتِكَ اَجْمَعِیْنَ وَ اَرْحَمْنَامَعَهُمْ بِرَحْمَتِكَ یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْن ٥ اَللّٰهُمَّ یَارَبِّ بِجَاهِ نَبِیِّكَ الْمُصْطَفٰی وَحَبِیْبِكَ الْمُرْتَضٰی طَهِّرْ قُلُوْبَنَا مِنْ كُلِّ وَصْفٍ یُبَاعِدُنَا عَنْ مُّشَاهِدَتِكَ وَ مُحَبَّتِكَ وَاَمِتْنَا عَلٰی السُّنَّةِ وَ الْجَمَاعَةِ وَالشَّوْقِ اِلٰی لِقَائِكَ یَا ذَاالْجَلَالِ وَالْاِكْرَام ٥

ترجمہ : اے اللہ درود بھیج، ہمارے سردار، حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور آپ کی تمام اولاد پر، اور تمام انبیاء و مرسلین اور تمام مقرب فرشتوں پر اور نیک بندوں پر اپنی رحمت بھیج اور تمام تابع فرمان بندوں پر اور اے سب رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والے، اِن کے ساتھ ہمیں بھی نواز دے۔

اے اللہ، اے ہمارے پروردگار! اپنے برگزیدہ اپنے پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے جاہ و جلال کا صدقہ اور اپنے چنے ہوئے حبیب کا صدقہ ہمارے دلوں کو اُن تمام باتوں سے پاک وصاف کردے جو تیرے مشاہدہ اور محبت سے ہمیں دور کرتی ہیں اور اے جلال و عزت والے پروردگار! ہمیں اپنی ملاقات کا شوق عطا فرما اور مذھب اہلسنت پر ہمارا خاتمہ فرما۔

خدایا بدہ شوق ذاتِ رسول ﷺ	بدردِ محمد ﷺ مرا کن قبول

اے **خدائے پاک**! ہمیں رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات کا شوق **عطا** فرما۔ اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دردِ محبت کے ساتھ قبول فرمالے۔

شب و روز درعشق حضرت **بدار**	ہمہ عمر در وصل احمد گزار

دن رات ہمیں حضور ﷺ کے عشق میں مشغول رکھ اور ہمیں تمام عمر آپ کا قرب نصیب فرما

حیاتی مماتی ہمہ **وقت** ما	**عطا** کن وصال مرا مصطفےٰ ﷺ

زندگی میں اور مرنے کے بعد ہمیشہ **مصطفےٰ** صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا قرب نصیب فرما

نداریم غیر از تو **فریاد** رس	توئی عاصیاں را خطا بخش و بس

(اے اللہ) ہم تیرے علاوہ کسی کو (حقیقی) فریاد رس نہیں سمجھتے۔ صرف اور صرف تو ہی ہمارے قصور معاف فرمانے والا ہے۔

نگہدار مارا زراہ خطا	خطا در **گزارو** صوابم **نما**

خطا کی راہ پر چلنے سے ہماری حفاظت فرما اور ہماری خطاؤں کو معاف فرما کر بھلائی کی طرف راہنمائی فرما۔

اے خاصہ ٔ خاصان رسل وقت دعا ہے	امت پہ تیری آ کے عجب وقت پڑا ہے

اے تمام نبیوں سے **برگزیدہ** اور جید رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! دعا کرنے کا وقت ہے۔ آپ کی امت پر عجیب وقت آگیا ہے۔

زمہجوری بر آمد جان عالم	ترحم **یا** نبی اللہ ﷺ ترحم

آپ کی **جدائی** میں **دنیا** کی جان پر بنی ہوئی ہے، رحم فرما**ئیں**، اے اللہ کے نبی (صلی اللہ علیک وسلم)! ہم پر رحم **فرمائیں**

تو ابر رحمتی آن بہ کہ گاہے	کنی بر حال **لب** خشکاں نگاہے

آپ رحمت حق کا بادل ہیں، ہم **لبِ** خشک حال خادموں **پر** نگاہ رحمت فرمائیے۔

ہمہ **انبیاء** در پناہ **تو اند**	مقیم در **بارگاہ تو اند**

تمام کے تمام نبی آپ کی پناہ میں ہیں اور آپ کی **بارگاہ** میں حاضر ہیں

تو مہر **منیری** ہمہ **اختر اند**	تو سلطان ملکی ہمہ **چاکراند**

آپ روشن **چاند** اور تمام **انبیاء** ستارے ہیں۔ آپ **خدا** کی **خدائی** کے شہنشاہ ہیں اور **باقی سب** آپ کے غلام ہیں۔

وَ کُلُّ وَلِیّ لَہٗ قَدَمٌ وَ اِنِیّ	عَلٰی قَدَمِ النَّبِیّ بَدْرِ الْکَمَالِ

یہ قصیدہ غوثیہ حضرت غوث اعظم رحمۃ اللہ علیہ کا شعر ہے۔ آپ فرماتے ہیں کہ ہر ولی میرے (نقش) قدم پر ہے۔ اور میں **براہ راست بدرِ** کامل نبی یعنی حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے (نقش) قدم **پاک پر** ہوں۔

گنج بخش فیض عالم مظہر نور **خدا**	**ناقصاں را پیر کامل کاملاں** را رہنما

(حضرت **داتا** گنج بخش رحمۃ اللہ علیہ) تمام **دنیا** کو **فیض** پہنچا رہے ہیں اور نورِ **خدا** کے مظہر ہیں، **ناقص** لوگوں کے لیے کامل پیر اور کاملوں کے راہنما ہیں۔

وز برائے حضرت خواجہ امیر الدین ولی	**آنکہ** چوں خضر **است پیر** کامل مرد جلی

اور حضرت خواجہ امیر الدین رحمۃ اللہ علیہ ولی کامل کے صدقے میں جو حضرت خضر علیہ السلام کی **مانند** کامل پیر اور بڑے بزرگ ہیں۔

وز برائے حضرت شیر محمد **بدر** عید	**آنکہ** از تیغ محبت کرد بسمل ہر کہ **دید**

اور حضرت میاں شیر محمد رحمۃ اللہ علیہ کے صدقے میں جو عید کا **چاند** ہیں، کہ جو بھی آپ کو دیکھتا ہے وہ آپ کی محبت بھری **نظر** سے آپ **پر** قربان ہو جاتا ہے۔

وز برائے حضرت خواجہ ما سید محمد اسماعیل شاہ	در دو عالم ہست ذات **پاک** او مارا پناہ

اور حضرت خواجہ سید محمد اسمٰعیل شاہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ کے صدقے میں ، کہ دونوں جہاں میں اُن کی ذات **پاک** ہے جو ہم کو پناہ دینے والی ہے۔

نور چشم مصطفےٰ و سید عالی مقام	می نواز و خلق را از لطف خاص و فیضِ عام

جو نبی کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ کی آنکھوں کا نور اور عالی مقام سید ہیں، اور اپنے لطفِ خاص اور فیض عام سے تمام مخلوق کو نواز رہے ہیں۔

ظاہر باطن ہو برائے **خدا**	چاہیں **خدا** سے نہ سوائے **خدا**

ہمارا ظاہر و باطن **خدا** کے لیے ہو اور ہم **خدا** کی ذات کے علاوہ کچھ نہیں چاہتے

دیدہ **بینا** ہو ہر اک موئے تن	محوِ تجلی رہے روح و بدن

(اُن کے طفیل) ہمارے جسم کا ہر **ایک بال** دیدہ و **بینا** بن جائے اور روح و جسم ہمیشہ اُس نور اور تجلی کے **دیدار** میں مشغول رہے۔

اے مرے مولا مرے والی ولی	کر **عطا** مجھ کو بہ طفیلِ نبی صلی اللہ علیہ وسلم
اور جو مسلمان بھائی ہیں میرے	ان کو بھی تو اپنے فضل سے رتبہ دے

صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَمَلٰئِكَتِهٖ وَاَنْبِيَآءِهٖ وَرُسُلِهٖ وَحَمَلَةِ عَرْشِهٖ وَجَمِيْعَ اُمَّتِهٖ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا وَشَفِيْعِنَآ وَحَبِيْبِنَآ مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ اَصْحَابِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَ اَهْلِ بَيْتِهٖ وَعِتْرَتِهٖ وَعَشِيْرَتِهٖ اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّحِمِيْنَ O

اللہ تعالیٰ اور اُس کے فرشتوں اور اُس کے نبیوں اور اُس کے رسولوں اور اُس کے عرش کے اٹھانے والوں اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی تمام امت کے صلوٰۃ وسلام ہوں ہمارے سردار، مولا اور شفیع وحبیب حضرت محمد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ اور آپکے تمام صحابہ، ازواج اور آپ کے اہل **بیت** اور آپکے جمیع خاندان اور آپکی اولاد پر۔اے **سب** رحم کرنے والوں سے بڑھ کر رحم کرنے والے! ہم تیری رحمت کے محتاج ہیں۔

شجرۂ طریقت سلسلہ نقشبندیہ، مجددیہ، طیّبیہ حضرت کرماں والا شریف

یا اللہ کرم کر اپنی عطا کے واسطے
رحم کر ہم پر محمد مصطفےٰ ﷺ کے واسطے

بخش دے ساری خطائیں اے مِرے مولا کریم
حضرت صدیق اکبر با وفا کے واسطے

دولت صبر و رضا دے خوگر تسلیم کر
حضرت سلمان فارس بے ریا کے واسطے

کر عنایت مجھ کو سوز و مستی اے خدا
حضرت قاسم امام و مقتدا کے واسطے

میرا دل معمور کر صدق و یقیں کے نور سے
جعفر صادق امام الاولیاء کے واسطے

فضل سے اپنے عطا کر دولت قرب و حضور
شیخ کامل بایزید باخدا کے واسطے

ابوالحسن خرقانی ، شیخ بوعلی صاحب کمال
خواجہ یوسف شہ جود و سخا کے واسطے

عبدالخالق غجدوانی عارف و محمود نیز
شیخ علی رامیتنی شاہ ہدیٰ کے واسطے

خواجہ بابا سماسی حضرت سید امیر
نقشبند ما بہاؤ الدین ضیاء کے واسطے

شیخ علاؤ الدین عطار حقیقت آشنا
حضرت یعقوب چرخی با صفا کے واسطے

خواجہ احرار دانائے رموزِ معرفت
اور محمد زاہد حضرت مولانا کے واسطے

شیخ درویش محمد اور خواجگی امکنگی
باقی باللہ عارفِ راہ ہدیٰ کے واسطے

شیخ سرہندی مجدد الف ثانی خضر راہ
پیر کامل شیخ احمد پیشوا کے واسطے

حضرت قیوم ثانی خواجہ معصوم و سعید
اور عبدالاحد گل شاہ کے واسطے

خواجہ حنیفی ، شیخ زکی اور محمد نیز
خواجہ زمان سلطان الاولیاء کے واسطے

حضرتِ خواجہ محمد قاضی احمد ، شاہ حسین
اور امام باعلی مشکل کشا کے واسطے

حضرت صادق علی بابا امیرالدین ولی
ہادیان دیں پناہ حق آشنا کے واسطے

یا الٰہی معرفت اور سوز و مستی کر عطا
شیر حق شیر محمد باصفا کے واسطے

قطب عالم شیخ کامل چارۂ بے چارگاں
حضرت اسمٰعیل شاہ غوث الوریٰ کے واسطے

کر عطا سب کو الٰہی دو جہاں کی نعمتیں
شاہ کرماں والے اتقیاء کے واسطے

پیر سیّد محمد علی ، خواجہ سیّد عثمان علی
وارثانِ بحر کرم ، اولیاء کے واسطے

محبتِ رسول ﷺ کو دلوں میں فروغ دے
میر طیب علی راہنما کے واسطے

کر کرم کر وا کرم دونوں جہاں میں رکھ شرم
کر کرم اے کرماں والے تو خدا کے واسطے

Monthly "MAJALLAH HAZRAT KARMANWALA" Reg No. CPL- 144
Rabi' al-Thani 1444 Hijri, November 2022